بلا اجازت مصنفہ کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں

نور علیٰ نور یہدی اللّٰہ لنورہٖ من یشاء

محبانِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مژدہ خصوصاً کندھوالہ کے باشندوں کو مبارک ہو

کہ دعائے متبرک نسخہ شفائے مریض ہجر و مہجور یعنی کتاب ہذا

[illegible]

فریادِ نور

بدرگاہ حضور

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

[illegible]

[illegible]

نعت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بیان ان مفسدان دو قہار

از تصنیف لطیف سوختۂ محبت سید العرب والعجم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسماۃ نور بیگم دختر نیک اختر

میاں امیر الدین صاحب قوم جوئیہ رئیس موضع کندھوالہ جوئیاں تحصیل بنگہ فاضلکا ضلع فیروزپور

ملنے کا پتہ:۔ میاں محمد شریف ولد میاں امیر الدین صاحب رئیس قوم جوئیہ چک نمبر ۳۱ ایس۔ پی

ڈاک خانہ چاوُنٹ۔ تحصیل پاک پٹن شریف۔ ضلع ساہیوال

58764

ہر ایک حنفی کو عموماً اور علمائے احناف کو خصوصاً مندرجہ [redacted] ضروری ہے

۱۔ صداقۃ الاحناف۔ یعنی حنفی مذہب کی صداقت نہایت دلچسپ پیرایہ میں مدلّل منظوم بزبان پنجابی ایک کتاب ہے جس کو واقف علم تفسیر حدیث و فقہ مولانا ابو یوسف محمد شریف صاحب سکنہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ نے تصنیف فرمایا ہے۔ خواندہ احباب احناف کو عموماً اور اماماں مساجد کو خصوصاً جلدی خرید کرنی چاہیئے۔ قیمت ۳۷ پیسے۔

۲۔ نماز مدلّل وضو سے لیکر اخیر نماز تک ہر ایک فرض واجب سنت مستحب کیلئے قرآن مجید و احادیث رسول عظیم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہایت پرزور دلائل لکھے گئے ہیں جلدی منگاؤ قیمت ۹

۳۔ احتیاط الظہر۔ مصنفہ مولٰنا مولوی ابوالیاس حافظ محمد امام الدین صاحب سکنہ کوٹلی مغربی لوہاراں۔ ظہر بعد جمعہ کا مدلّل ثبوت پنجابی زبان میں نظم ہے۔ ضرور منگوانی چاہیئے قیمت ۳۷ پیسے

۴۔ غیر مقلدّوں کی مُنہ مانگی مُراد۔ یعنی غیر مقلدوں کے پانچ سوالات کے مختصر اور تسلی بخش جوابات۔ صرف ۱۲ پیسے کے ٹکٹ بھیجنے پر مل سکتی ہے۔

۵۔ ترادیح العینین فی مسئلہ رفع الیدین: رفع الیدین بوقت رکوع و سجود کا منسوخ ہونا ثابت کیا گیا ہے۔ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جو اس مسئلہ کے متعلق آئمہ سلف احناف پر اعتراضات کیے ہیں ان کے جوابات دیئے گئے ہیں اور اس مسئلہ کو کتاب اللہ اور احادیث صحیحہ سے راویوں کی جرح و تعدیل کے مطابق واضح کر دیا ہے کہ رفع الیدین سوائے تکبیر اولیٰ کے منسوخ شدہ ہے مصنفہ مولٰنا مولوی محمد حسن صاحب محدث حنفی۔ فیض پور کلاں ضلع شیخوپورہ۔ زیر طبع ہے قیمت ایک روپیہ۔

۶۔ القول الفصیح فی اثبات حیاۃ المسیح: مصنّفہ حضرت مولٰنا مولوی محمد حسن صاحب محدث مرحوم و مغفور جس میں قرآن مجید و احادیث صحیحہ مرفوعہ سے حضرت عیسٰیؑ بن مریم علیہما الصلوٰۃ والسلام کی حیاۃ و رفع جسمانی کو مفصّل و مدلّل بیان فرمایا ہے۔

Marfat.com

اتباعِ شریعت اور تصوّف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - مَا اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھَاکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا - یعنی جس کام کی تم کو دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت ملے وہ کرلیا کرو - اور جس کام سے تم کو منع فرمادیں اُس سے باز رہو -

برادرانِ اسلام! حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہر کام میں اجازت لے کر عمل کرنے کا نام شریعت ہے - بقول سعدی علیہ الرحمۃ :-

بیت

کہ بے حکمِ شرع آب خوردن خطاست ؎ وگر خون لفتوی بریزی رواست

کہ شریعت کے بغیر اجازت پانی پینا بھی گناہ اور اگر شریعت اجازت دیدے تو کسی کا خون کرنا بھی جائز ہے - لہذا فرائض الٰہی کا علم حاصل کر کے ان کو حدود کے اندر اندر اپنے اپنے اوقات پر ادا کرنے اور محرمات سے بچنے کا نام تصوّف ہے - حدیث بخاری شریف تعبد اللہ کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک سے ثابت ہے یعنی خدا کی عبادت اس طرح کر گویا کہ تو اسے دیکھتا ہے - اگر تیری نظر میں قصور ہے تو اس بات کا عبادت کے اندر یقین رکھ کہ اللہ تعالیٰ تو تجھ کو دیکھتا ہے لہذا امید اور خوف کے ساتھ عبادت کر کیونکہ عبادت کی

Marfat.com

لذّت تصوّف کے ساتھ حاصل ہوتی ہے۔ عبادت بغیر تصوّف کے بے نمک کھانے کی طرح بے مزہ ہوتی ہے۔ لہٰذا متوجہ الی اللہ ہو کر شریعت کی مجوزہ عبادتیں کرنا اور حدود اور اوقات کی حفاظت کرنے کا نام تصوّف ہے۔ گویا کہ شریعت اور تصوّف کے درمیان لزوم کا علاقہ ہے

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے مَنْ تَصَوَّفَ وَلَمْ يَتَفَقَّهْ فَقَدْ تَزَنْدَقَ وَمَنْ تَفَقَّهَ وَلَمْ يَتَصَوَّفْ فَقَدْ تَفَسَّقَ وَمَنْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَقَدْ تَحَقَّقَ یعنی جو شخص تصوّف کا دعویٰ کرے بغیر فقہ کے وہ بیشک گمراہ ہو جائے گا اور جو فقہ بغیر تصوّف کے حاصل کرے تو وہ فاسق ہو جائے گا جس نے فقہ اور تصوّف دونوں کو جمع کر لیا وہ ثابت قدم رہے گا اور منزل مقصود کو پہنچے گا۔

سلطان باہو رحمۃ اللہ کا شعر:-

علم باطن ہمچو مسکہ علم ظاہر ہمچو شیر ❊ کے بود بے شیر مسکہ کے بود بے پیر پیر

یعنی علم باطن مکھن کی مانند اور علم ظاہر دودھ کی طرح ہے۔ بغیر دودھ کے مکھن نکالنا محال اور بغیر پیر یعنی پیشوا کی اجازت کے بغیر کوئی شخص دوسروں کا پیشوا نہیں بن سکتا۔ جاہل صوفیوں میں مشہور ہے کہ فقیری ہمیشہ شرع کے مخالف ہوتی ہے اور یہ کوئی دوسرا راستہ وصول الی اللہ کا ہے۔ ہرگز نہیں۔ یہ بالکل افترا ہے بلکہ شریعت کلمہ طیبہ پڑھنا۔ نماز پنجگانہ اور روزے رمضان مبارک کے رکھنا اور حج بیت اللہ کا کرنا اور زکوٰۃ مال ادا کرنا وغیرہ کا نام ہے اور فقیری اس سے بڑھ کے دائمی ذکر میں مشغول رہنا اور تہجد اشراق ضحیٰ اوّابین وغیرہ پڑھنا اور رمضان کے علاوہ باجازت شرع بکثرت روزے رکھنا اور حج بیت اللہ کے علاوہ حرمین شریفین کی طرف ہجرت کرنا اور زکوٰۃ سے زیادہ تمام مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا نام ہے فقیری کوئی سانگ نہیں اور نہ کوئی دوکان ہے اور نہ ہی خلاف شریعت ہے۔ بلکہ علم شریعت سے واقف ہو کر فرائض سے سبکدوشی کے بعد نوافل کو باجازت شریعت ادا کرنے کا نام فقیری ہے غیر شرع صوفیوں سے کنارہ کرنا چاہیئے۔ ع۔ او خویشتن گم است کرا رہبری کند ❊ فِرَّ مِنْ صُحْبَتِهِ اَكْثَرَ مَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ یعنی بزرگانِ دین کا قول ہے کہ ایسے ملحدوں سے دور بھاگ جیسا کہ جان کی حفاظت کے لیے تو شیر سے بھاگتا ہے۔ ان کی صحبت میں بجائے فائدہ

Marfat.com

کے نقصان ہوگا۔ شریعت کی کسوٹی پر پرکھ لیا کرو۔ جو بزرگ صراطِ مستقیم پر چلنے والا ہو، اس کی مجلس اپنے لیے اکسیر سمجھو۔ مظاہر حق ہی ہے اَلْوَحْدَۃُ خَیْرٌ مِنْ جَلِیْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِیْسُ الصَّالِحُ خَیْرٌ مِّنَ الْوَحْدَۃِ یعنی بُرے ہمنشین سے تنہائی بہتر ہے اور نیک ہمنشین تنہائی سے بدرجہا بہتر اور نافع ہے۔ فقط۔

چند ابیات متعلق مضمون بالا

نہیں فقیری باجھ صفائی مرشد جگ سداون — نہیں فقیری سر تے مولی مہندی دست لگاون
نہیں فقیری ہتھ وچ چا یک گھنگرو پا چھنکاون — نہیں فقیری گلے وچ کر ڈاچی بھیس کرلاون
نہیں فقیری پکڑ جھمیلاں در در جھاتی پاون — نہیں فقیری الفی گلوچ پا کر پھندکی لاون
نہیں فقیری گودڑی پہن سر تے تاج رکھاون — نہیں فقیری لکھ کر دارے ناز بجھو رکھیاون
نہیں فقیری سکھے پیریں شہ دریا تر جاون — نہیں فقیری لکھ کر دارے جن تے بھوت بلاون
نہیں فقیری سکے روزے کھکر جاں سکاون — نہیں فقیری منبر چڑھ کر وعظاں آکھ سناون
نہیں فقیری وچ مسیتے بہکے درس پڑھاون — نہیں فقیری گُلی وظیفہ جھگڑا کر کے کھاون
نہیں فقیری وارے بہکے اُچی ناد وجاون — نہیں فقیری منہ کالا کر کے لک وچ جُتی پاون
نہیں فقیری گوشے بہکے حجرے چلے کماون — نہیں فقیری سر نے بگاں گلوچ جُبہ پاون
نہیں فقیری دھاگے بہکے خاک بھبوت لگاون — نہیں فقیری عاصا پکڑن مصلے بیٹھ وچھاون
نہیں فقیری کر کے شیخی گلیاں لٹک کھاون — نہیں فقیری شاعری کر کے کافیاں بیت بناون
نہیں فقیری جلی مارن اُچا شور مچاون — نہیں فقیری دوم دہالاں گلیاں وچ کراون
نہیں فقیری پیون بھنگاں پیالے خمر پلاون — نہیں فقیری باجھ شریعت ہرگز ہیون کھاون
مرشد راہ شریعت والے اس تے محکم آون — سنت پاک نبی دی کولوں ہرگز دور نجاون
صحیح فقیری شرع نبی نے ثابت قدم ٹکاون — صورت مرشد کامل سندی دل تے نقش کراون
خاص طریق رسول اللہ دے دیر آن کھلاون — اول آخر ظاہر باطن نبیندر کھکھ وکھاون

ایہو راہ فقیری والا اللہ دا فرمان

بندہ ابوالخلیل عبدالعزیز حنفی نقشبندی فیض پوری عفی عنہ

Marfat.com

گدا گر و توانگر ترساں بود

پیش قدرت حق یکساں بود

یا اللہ جلشانہ

فریادِ نور

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر دم شکر خدا دا لائق کیسا کرم کمایا
کن فرماں ہوئیاں خلقت ساری [illegible] نگانی
صفت حساب نہ باہر [illegible] کون بیان سناوے
[illegible] ہے اک بات نمانی
[illegible] قدرت [illegible] نہ کوئی
[illegible] ادائی
[illegible] دوست [illegible] کرنا
[illegible]
[illegible] ادبانی
[illegible] کرم کماوے
یا اللہ تو [illegible] عاجز دیاں کر منظور دعائیں
[illegible] کمائیں [illegible] سایاں
فضل [illegible] کوئی
عقل علم [illegible] بولاں [illegible] وال
یارب [illegible] ناچیز نمانی
طاقت علم نہیں عاجز وچ کل [illegible] تینوں
دیہہ رب سایاں جنت لدی کجھ پرواہ نہیں تینوں

کیوں دوست مددگار تساڈا نبیاں نوں فرمایا
کیا کیا یاد کراں کم رب دا جو کیتی مہربانی
پوری ہاری پہنچ نہ سکے سوز ورا گاوے
علم لیاقت نوں نہیں طاقت ہے صفت باقی
شکر گزاری ربدی ہر دم لائق ہوئی
اینویں عمر گئی ہے تولیں کر کجھ حق ادائی
دنیا فانی اندر بسیار امت غافل ہو مرنا
جنت وقت اسانوں کم نہ آون ہارے
شاغل وچ شیطانی کماں ایہ لگے حیرانی
پلو جیہڑے فضل خدا دا سب منے یاد احسان سوچاو
آس ولیدی پوری کرنی تینوں مشکل نا ہیں
پاک رسول وسیلہ سیکر و تیرے تے آیاں
کر منظور سوال توں میرا نہیں پرواہ نہ کوئی
تیرے باجھوں یا اللہ میں کسنوں حال سناواں
معلم حال تینوں رب سایاں میری درد کہانی
میں ستاری یا ستاری فضلوں تاریں تینوں
بیشک بیشک بار خدایا طاقت علم نہ مینوں

Marfat.com

سب بھیں ناقص قوم اساڈی فرمایا علماواں
عقل علم خدا نہ تیرا علماواں دانائیں
تیرے باجھوں حاجت منگن کس دروازے جاواں
عقلوں علموں صدنہ کوئی میری نال علماواں
علماواں دے مونہہ نہ کوئی باطن علم الٰہی
جسنوں چاہے باطن دیکر لیندا دیر نہ لائے
ڈر پیا لگدا ہیں عاجز نوں کم عقلی دے بارے
یا اللہ تیرے کم عقلاں نوں ہو جاوے گستاخی
عقلوں علموں باہر یارب قدرت حکمت تیری
یا اللہ ہیں سب بھیں ناقص قوم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جے جیب ہوواں کم عقلوں [illegible]
[illegible] دل نہ آئے [illegible]
واک والا [illegible] قبضہ تیرا [illegible]
[illegible] یارب مالک سائیاں
[illegible]
[illegible] رکھا آس وسیلہ [illegible] دروازہ
توبہ وا دروازہ کھلا رحمت کمی نہ کوئی
عمل نہ لائق نامنظوری اوگنہار [illegible]
تیرے کرم ستاری اوپر دلوں امید دہائی

تیرے باجھوں عقل منگن ہیں کس دروازے جاواں
مشکل ناہیں تیرے تائیں عقل اساں وچہ پائیں
یارب سائیاں تیرے باجھوں کسنوں حال سناواں
ہیں عاجز یک بات نمانی رب نوں آکھ سناواں
جسنوں چاہے ٹبر کر ٹٹے اُسنوں بے پرواہی
پل وچہ اُلٹ پلٹ کر سٹے بے پرواہ کہائے
مت کوئی سخن مخالف ہوئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

میرے بدعملاں دا یارب جد حساب نہ کوئی
رحمت بخشیں اوہ عیب ہوون اس وچہ شک نہ کوئی

بچپن سالاں عمر تمامی عیباں وچہ وہبائی
ہک ہک دن وچ اوگنہاری لکھ لکھ بدی کمائی

راتی دلنے جتنی یارب جے رحمت ہو جاوے
بدیاں میریاں دا کل دفتر جاندا نظر نہ آوے

وانگ بُرو دا اُڈ جاون بدیاں جے توں کرم کماویں
دفتر طول طومار گناہاں پل وچہ نیک بناویں

عیباں میریاں در تیرے بخشیں مینوں دور کرایا
رحمت تیری یارب مینوں آ دربار دکھایا

عملوں علموں خالی عاجز اڈ کھلوتی جھولی
عقلوں ول نہ آوے کیونکر بولاں شیریں بولی

بھر بھر کنبے جان نمانی بولن طاقت ناہیں
سنیں حقیقت دل میرے دی توں غیباں دا سائیں

غیرت امر جلالت سن کر بند زبان نمانی
رحمت کوئی بات مخالف ہووے وچہ سخن ربانی

جے رحمت دل نظر کراں ناں بولاں شرماواں
کم عقلی تے بے علمی دیاں باتاں جلد سناواں

توں کاتب ہیں قدرت والا حلموں پردہ پائیں
کج لئیں توں ہیں عاجز نوں تیریاں پشت پناہیں

اپنی طرفوں خاص محبت والیاں باتاں کرساں
نام محمد نظم پیاری در تے تحفہ دھرساں

منگاں گی پھر تیرے کولوں تحفہ عجب لیکے
احمد سوہنا منگاں گی میں سر سجدے وچہ پا کے

نعت جناب مرسل اعظم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بعد دعائیں صفت ثنائیں یاد کراں دل جانی
جس دی خاطر ساڈے اوپر رب کرے مہربانی

بھیج درود حبیب نبی پر منگ خدا بخشیں باری
ہردم منگ اللہ توں نوری اُسدی تابعداری

باجھ نبی دی تابعداری کتے نہ ملے ٹکانا
کر لے سوچ وچار انہائیں اجکل اُٹھ تھے جانا

ہردم یاد خدا دی اندر دلنوں حاضر کرنا
وچہ محبت نبی اللہ دے سر قربانی دھرنا

میں صدقے قرباں نبی توں جان کراں قربانی
جتنے جوگی ہیں عاجز ہاں وارساں زندگانی

سوہنی کملی والے دی میں گولیاں ندی بڑ گولی
دمدم حاضر کدی نہ بھلاں جان عزیز چا گھولی

ہردم کہاں درود نبی پر لکھ صلوات سلاماں
سب اصحاب نے یار نبید تے تابعدار تماماں

سارے ملک عرب نوں میریاں نت سلام دعائیں
جس وچہ بھیجیا فضلوں رب نے سب انبیا دا سائیں

واہ واہ عرب سہارا سیلو نیک نصیباں والا
ہک لکھ چوی ہزار پیغمبر جتنے بھیجے رب تعالے

Marfat.com

سب تھیں افضل شہر مدینہ جس وچہ ساڈا ماہی — جس پر عاشق آپ ہمیشہ قادر پاک الٰہی
بندہ عاجز کی کر سکے صفت رسول حقانی — جنت حوراں صدقے جاون بھی کل ملک نورانی
ہیں عاجز اک عرض گزاراں پیش جناب بانی — عقل نہ ہیں میرے علم نہ مینوں ہاں پُر درد رنجانی
دل اپنے دی حال حقیقت رہنوں آکھ سناواں — جتنا علم ہے اُس نال بولاں وافر کتھوں لیاواں
جو دا علمی نوں ہے جیہڑی شعر کتاب بناون — پھر تحصیل علم دی جہناں صاحب عقل سداوے
میں تاں ہاں اک گریہ زاری رب اپنے تے کردی — ہور نہیں کوئی خواہش مینوں باندی ہاں اس گھر دی

دل وچہ رکھ اُمید فضلدی کیتا شوق ارادہ
حب نبیدی نر کر دیسی بھاویں عاجز مادہ

کی مشکل ہے پاک اللہ نوں بے پرواہ کہٹے — جوراں قطب کرے پل اندر جے اوہ کرم کماٹے
اکثر ہاں میں باندی اُسدی ہیلو صاحب میرا — ایہہ کوئی تعجب نہیں جد باوے رحمت اُسدی پھیرا
مائی رابعہ بصری اوپر کیتا کرم کمایا — وحدت لذت دیکر اُستوں کامل ولی بنایا
پھر بلقیس جو رانی ہیسی شہر سبا وچہ رہندی — وحدت رب دا پتہ نہ کوئی سورج نت پوجیندی
وحدت والے پاک خدا نے جسدم کرم کمایا — شاہ سلیمان پیغمبر دا رب اُسنوں حرم بنایا
خواب بشارت قدرت کامل بی بی زلیخا تائیں — بت دی پوجا کردی ہیسی ہیں کی آکھ سنائیں
بت دی پوجا اندر جسے کتنی عمر دیہانی — دیر نہ لگی جسدم ہوئی رحمت پاک ربانی
کتنی ہزاراں کئی کروڑاں مائیاں نیک نصیباں — عالیشان تہناں نوں ملیا وچہ دربار حبیباں
میں عاجز رکھ آس فضلدی بیٹھی اُسدے در تے — کدنے تاں رحمت ہوگ اساں پر گئے ہاں اس گھر دے
یا اللہ توں ہیں عاجز دیاں کریں قبول دعائیں — وچہ دربار حبیب نبیدے رحمت نال پہنچائیں
کردے آس قبولی پوری تیں پرواہ نہیں کوئی — پکڑ وسیلہ اوگنہاری آن سوالن ہوئی
کر منظور وسیلہ میرا جو میں لے کر آئیاں — نولائق تے ہیں نالائق بخشنہار ربا سائیاں
بیشک اوہ کم کرنے میں جو تُو نے فرمائے — پر میں عاجز نے اوہ کم کیتے جو نالائق آہے
کر کر کم نالائق یارب آ گئی در تیرے — توں رب ڈاڈھیاں شرماں والیا پار رحمت دے پھیرے
میری بے شرمی پر یارب جلوں پردہ پائیں — میرے کم نالائق یارب احسن عمل بنائیں

Marfat.com

دیویں طاقت نیک کمانڈی بدیوں چا بچائیں
تیری یاری باجھ نہ طاقت کراں جو نیک کمایاں
جویں زلیخا مائی اوپر رحمت پھیرا پایا
بلقیس اوپر جاں کھولی یارب رحمت والی باری
اوہ تاں حرم رسولاں جیہی ہیں کیا لیں انہاں دی
سب خلقت بخشیں تینوں یارب احمد یار پیارا
ہیں احمد دی اُمت یارب جو تیرا دل جانی
یارب جویں ملایا یوسف نساں زلیخا تائیں
ساڈا یوسف شہر مدینے اوہ یوسف کنعانی
ساڈا یوسف فضل خدا تھیں عرش منور چڑھیا
ساڈے یوسف نوں رب گھیجی رفرف دی اسواری
نہیں سلیمان پیغمبر تائیں ایہ درجہ ہتھ آیا
نہیں کسے دے تائیں رب نے تھاواں اوہ وکھایا
آپ ملائیں فضل کرم تھیں توں فضلاں دا سائیں
ہُن احمد انے کراں پکاراں جیہدا نام پیارا
یا احمد میں اُمت تیری اوگنہار بچاری
یا احمد جویں قدم تیرے تھیں عرب پیارا تریا
یا احمد یا قدم مبارک طرف اساں اک واری
یا احمد جویں عرب اندر توں شفقت کرم کمایا
یا احمد جویں عرب پیارا نور تیرے تھیں بھریا
یا احمد جویں عرب اندر توں وحدت آن سکھائی
یا احمد جویں بُت چھوڑائے عرب پیارے تائیں
یا احمد جویں قوم جھوٹیاں خوش اصحاب بناویں

وحدت لذت میں عاجز دے سینے اندر پائیں
تیری رحمت باجھوں کیونکر ہوون ترک بُرائیاں
اوسیطرح توں میں پر کردے اپنا کرم خدایا
اوسیطرح توں میں عاجز پر کردے کرم ستاری
پر میں بھی اُمت اُسدی ہاں جیہڑی اچی شان جنہاں دی
اُسدی یارو پیدا کیتا دین دُنی جگ سارا
احمد یارو عاجز اوپر کر دیویں مہربانی
ایویں ساڈا یوسف سوہنا میل اساں نوں تائیں
ساڈا یوسف سب تھیں سوہنا میں کیا کہاں زبانی
جبرائیل جو خادم ہو کے واگوں گھوڑا پھڑیا
سد لیا رب عرشاں اوپر میں صدقے میں واری
جیسا ساڈے دلبر جانی شان حضوروں پایا
جتھے ساڈے یوسف سوہنے جوتیاں جا لگائیاں
دامن پاک پیارے والا سانوں بھی پکڑائیں
روشن مشرق مغرب تائیں جانے عالم سارا
خاص دیدار منگاں میں تیرا کر کر گریہ زاری
رحمت عالم جس دم آئے نور کنوں سب بھریا
میں قربان ہوواں لکھ واری صدقے جاواں ساری
اوسیطرح توں ساڈے اوپر کر دامن دا سایہ
آ ساڈے وچ توں اکواری اساں بھی دامن پھڑیا
اوسیطرح توں آ ساڈے وچ فضلوں کر کے دہائی
اوسیطرح توں آ سانوں بھی وحدت پاک سکھائیں
اوسیطرح توں آ سانوں بھی سینے نال لگاویں

Marfat.com

یا احمد میں سنیا تیری شفقت بے اندازہ — کدوں کھلے گا میں عاجز پر شفقت دا دروازہ

یا احمد میں سنیا تیری بہت طبیعت نرمی — کافروں اصحاب بنایا گل دے نال آئی گرمی

یا احمد تیرا لب شیریں مٹھا سوہنا سخن حلیمی — کرنا ترس حلیمی اکواری سن کر حال یتیمی

یا احمد میں ہجر تیرے دا کس نوں حال سناواں — منتاں زاری دے بیڑے وانگوں کون ملاح بناواں

یا احمد آ خبر لویں توں بہر یار غریباں — کندھی لاون لازم تینوں اسے سر دا حبیباں

یا احمد تینوں کون سناوے پر تقصیراں چالے — غم دریا وچ پے گیا بیڑا ڈوبے کھلا و نکلے

یا احمد اک جان نمانی دو وچہ لوک پرلسے — پے گیا دل غم وہنا اندر گھیرا ادھیر پھنسانسے

یا احمد توں طرف اجانکے سوہنا شہر مدینہ — یاد نہیں تینوں کندھ ہولے چہ [illegible]

یا احمد جے عرب ہیں وچہ تساں مکان بنایا — کس کارن ایہہ کرال ماریا [illegible]

یا احمد جے وسنا تینوں سی آ تھے [illegible] — کس کارن پھر دیس ہنگاوے [illegible] عاجز لوکی

یا احمد ایہہ دلیس ہنگاوے [illegible] — میں عاجز [illegible]

یا احمد ایہہ لوک [illegible] — تینوں لازم [illegible]

یا احمد ایہہ لوک [illegible] نال [illegible] — بندیوان [illegible] عاجز [illegible]

یا احمد توں دس برابے کیوں عاجز لوں بابا — کس گل یاروں کملی والیا [illegible]

یا احمد میں صدقے جاواں کس گلوں [illegible] — کیہڑے عیبوں او گنہاری [illegible]

یا احمد میں عاجز سنیا تیرا نام حبیب خدا — قسم اللہ دی جان میری توں نہیں آرام [illegible]

یا احمد جے وس چلے تاں میں اک پلک نہ لاواں — قسم اللہ دی پاس تساڈے [illegible] آواں

یا احمد ایہہ کون سناوے منت زاری تینوں — تیری یاروں شملے والیا لگے فکر جو مینوں

یا احمد توں جیرا پھیڑ کے کیہنی مارے چالے — میں جاناں میرا ایہہ کی جانن نہ سر ورتی چالے

یا احمد میں تیری یاروں منتاں کر کر تھکی — کوئی نہیں کجھ لگدا میرا نہ ہاں کسیدی سکی

یا احمد پھڑیا احمق لوکاں قیدی کیتا مینوں — منتیں سنگل بیہڑیں سنگل کون ملا دے تینوں

یا احمد اجے عمراں چھوٹی نہیں تاں نسکے [illegible] — نالے سخت زمانہ آگیا خوف ایہو ہاں کھاندی

یا احمد میں طرف تساڈی نت تیاریاں کردی — تدھ ونہیرے سخت سنیندے دہاں توں بھی ڈردی

Marfat.com

یا احمدؐ جے بدّو تیرے بینوں مار ونجاون
یا حضرت نہ ملے اجازت نہ کوئی ساتھ لیاوے
یا حضرت ایہہ بدّو اصلی قید جنہاں وچ ہوئی
یا حضرت ہیں بُرا نہ آکھاں بدّواں تیریاں تائیں
یا حضرت ہاکرن اجازت جیکر بدّو میرے
یا حضرت کدھ سک لواں ہیں دل اپنے دی ساری
یا حضرت پھر پاجالی لوں پاتاں دب سناواں
یا حضرت پھر کدی نہ چھوڑاں روضے والی جالی
یا حضرت ہی جنت کارن کراں سوال نہ تینوں
یا حضرت نہیں تیرے نالوں پیارا حور فرشتہ
یا حضرت نہ ایہہ سوالی دوزخ کارن ہوئی
یا حضرت ہیں سُنیا دوزخ سخت عذاب اندھیرا
یا حضرت سن نام جنت دا لوکاں حرص لگائی
یا حضرت ہیں جنت والا کدی بیان نہ پڑھیا
یا حضرت اوہ جنت پیارا کیونکر خوشی وکھاوے
یا حضرت اس جنت تائیں ہیں عاجز کی کرنا
یا حضرت جے امر الٰہوں دوزخ ہو گیا ڈیرا
یا حضرت ہیں قسم اللہ دی دوزخ یاد نہ لیاواں
یا حضرت ہیں دنیا دا بھی عیش نہ کیتا کوئی
یا حضرت ہر رنگ دسے نے پوریاواں جو دل چائے
یا حضرت سب بابل پیارے کیتا حق ادائی
یا حضرت پھر بابل پیارے کیتا دھرم ادائی
یا حضرت سب کولے دولت تائے جاچے میرے

ہیں راضی اوہ جان نمانی جلد خلاص کراون
گھر بیٹھا کیوں بدّواں تائیں جھوٹی تہمت لاوے
اوہ بدّو نے سب تھیں چنگے اس وچ شک نہ کوئی
میرے بدّو بہت بُرے نے شک کوئی ہے نا ہیں
تا انشاء اللہ آ روضے دے کراں طواف چوپھیرے
دوروں ویکھدیاں روضے نوں ہنجو ہوون جاری
درد فراق تیرے دیاں باتاں تینوں آکھ سناواں
جد تک ملے دیدار نہ تینوں رہساں کھلی سوالی
جلد وکھا لو جلد وکھا لو والضحیٰ مکھڑا اپنوں
واللہ اعلم رب نوں معلم اوڑک ایہہ نوشتہ
قسم خدا دی ہجر تیرے نے بکرا چھڈ وچ دھوئی
واللہ اعلم دوزخ تھیں ودھ بہت فراق جو تیرا
قسم خدا دی جنت میرے یاد کدی نہیں آئی
واللہ اعلم ہجر تیرے تھیں جیونکر عاجز سڑیا
جسد وچ دیدار پیارا نیر النظر نہ آوے
جے نہ ملے پیارا جانی قدم اساں نہیں دھرنا
جیکر دوروں دوزخ دلوچہ پوے اُجھکا تیرا
دیکھیاں ہیں لبر جانی سُٹ کھڑے بھُل جاواں
مثل بہشت خدا دی طرفوں جو عنایت ہوئی
نال محبت مال پیو میرے کارن جو بنولئے
سونا چاندی وافر دتا نام جانداد چڑھائی
کولے رکھیا ہیں عاجز نوں پلک نہ لئی جدائی
یاد نہیں کوئی خوشیاں تینوں باجھوں مکھڑے تیرے

Marfat.com

یا حضرت میں دنیا فانی صدقے کیتی ساری

نام اللہ دے میں عاجز نوں آ بلواک واری

گئی جوانی کھا گھپا کے
مارے ہجر کے یا نبی
تو ہی دکھ ہیں جان کا
کر لو شامل یا نبی
آنکھوں سے سُک گیا نیر
کون بتائے یا نبی

حُسن رلگیا خاک میں
جندڑی تو آگئی ناک میں
سُکھ بھی ہے تیرے ہاتھ میں
مجھ کو بھی اپنے ساتھ میں
جسموں سے سُک گیا خون ہے
آپ کو میرا مضمون ہے

یا حضرت اوہ ہر رنگ نور اساں نے خوب لائے
یا حضرت اوہ زری پوشاکاں اساں نے خوب لیائے
یا حضرت سبحان میرے دیاں لاون ہار سنگاراں
یا حضرت میں صدقے جاواں نہ سمجھ کھاواں ہواں
یا حضرت میں در مولا دے جاواں ہو گدائی
یا حضرت اوہ مولا دیسی شاہ نے بارت تیری
یا اللہ در تیرے آگئی پُر تقصیر سوالی
یا اللہ میں شاعر ناہیں نہ کوئی عقل شعوروں
یا اللہ میں منگن دا بھی ول نہ آوے مینوں
یا اللہ توں آپ سکھاویں منگن دا ول مینوں
یا اللہ مت ہو جاوے کوئی سخن مخالف مینوں
یا اللہ جے سخن مخالف کم عقلاں توں ہونا
یا اللہ جے اس در توں لے گئی منہ کالا
یا اللہ جے اس در اُتے آس نہ ہوئی پوری
یا اللہ جے رحم نہ ہویا اوہ ایس موکالے
یا اللہ مینوں رحم کنندہ ہور نہ نظری آوے

قسم خدا دی باجھ تیرے اساں انگ لدی نہیں لاگے
واللہ اعلم باجھ تیرے اسیں انگ سکدے نہیں لائیاں
ہنجوں برسن میں عاجز نوں تینوں خبر نہ ساراں
روگ تیرے لا حال حقیقت کسنوں آکھ سناواں
میں کراں گلہ جا در اس دے تے منہ تیرے یا دیری
سجے لاچاں اس مالک دی سُن نہ غرض تیری
علم عمل نہ عاجز کولے منہ میرے لہ خالی
آگئی منہ کالا لے کے منگن تیرے حضوروں
حاجت دے بہ طفیل نبی دی سب دُکھاں توں
ڈردی چُپ کر کھلی نمانی رحمت لبھاں مینوں
کم عقلاں نوں یا رب بابا ڈر سیاں گا مینوں
تیرے باجھوں ایہہ موکالا ہور کسے نہیں ڈھونا
دس خدایا تیرے باجھوں کیہڑا دوجا در الا
نہیں بن کس دروازے جاواں منگن فر حضوری
تاں رحم کنندہ نہیں بن یا رب عاجز کتھوں لے
یا رب ایہہ موکالا عاجز تاں بن کس در جاوے

Marfat.com

یا اللہ جے اس در وچوں ملگئی مینوں دوری
تیں بن اوہ دروازہ کہڑا جو کرسی منظوری

یا اللہ توں بے حد رحمت والا مالک میرا
اک ذرہ بھر کر دے رحمت نہ گھٹے خزانہ تیرا

یا اللہ رحمت تیری دا کسے شمار نہ پایا
منگن گیا جو در تیرے پر خالی کدی نہ آیا

یا اللہ جو ست طبقاں بخشیں ودھ کے عیب لیاوے
بے حد رحمت دے یاروں خالی کیونکر جاوے

یا اللہ جے طبقوں ودھ کے عاجز عیب لیائی
عیب میرے بخشیں رحمت وڈی سوچ شک نہ رائی

یا اللہ اج مجرم عاصی ہو گئی اقراری
غیرت رحمت حاضر دوویں تینوں خود مختاری

یا اللہ جے غیرت ہو گئی میرے عیباں پاروں
تاں مجرم عاصی رحمت منگن جاوے کس دربارُوں

یا اللہ اج مجرم عاصی نہ ہلسی دربار وں
کریں قبول خدایا مینوں شرف سوالاں پاروں

یا اللہ جو منگاں تیتھیں صدقہ ہیں پنجتن دا
تینوں حال معلوم تمامی ہیں توں محرم من دا

یا اللہ جو خیر منگاں ہیں ساگی مینوں پائیں
بھاویں یارب ایں خیر دی ہاں میں لائق ناہیں

یا اللہ میں اوہ شے منگاں جو سب تھیں تینوں پیاری
منگدی کدی نہ سنگاں بھاویں لکھ ہاں اوگنہاری

یا اللہ میں منگدی تیتھوں والضحیٰ مکھڑے والا
طٰہٰ تے یٰسین مزمل جیں دا شان نرالا

یا اللہ میں منگدی تیتھوں سوہنیاں زلفاں والا
دو جگ جیندی خاطر کیتا روشن نور اجالا

یا اللہ میں منگدی تیتھوں سوہنی کملی والا
سورۃ وچہ مزمل جیں دا ظاہر سب حوالہ

یا اللہ میں منگدی تیتھوں شہر مدینے والا
ہاشمی عربی مکی مدنی جیں دا نام نرالا

یا اللہ دکھلاویں زلفاں جو واللیل بنایاں
وچہ قرآن جنہاں دیاں شوقوں قسماں آپ اٹھایاں

یا اللہ دکھلا اوہ زلفاں جو معراج تے گیاں
امت نوں بخشاون کارن جا سجدے وچہ پیاں

یا اللہ جنہاں زلفاں جا تھوں لئی زیارت تیری
قسم تیری اوہ زلفاں منگے عاجز جندڑی میری

یا اللہ اوہ زلفاں ساڈے بخشے کرن نوں آیاں
کون تعریفاں کرسکدا جو اس ناکار بنایاں

یا اللہ اک لکھوں لکھ عاصی بخشے جاون
واہ سبحان اللہ اوہ زلفاں جھم جھم سانجھے آون

یا اللہ میں منگدی تیتھوں حوض کوثر دا ساقی
میل دیویں توں میں عاجز نوں تینوں ہے سب پاکی

یا اللہ او شہر مدینہ خواب اندر دکھلاوے
پائیں عاجز تائیں یارب خود اٹھ کے اپڑاوے

یا اللہ دکھلاویں مینوں اوس شہر دیاں گلیاں
جتھے ساڈے دلبر جانی نازک لایاں تلیاں

Marfat.com

یا اللہ دکھلا دیے روضہ سبزی جالیاں والا
یا اللہ توں طرف سجندی لے چلیں اکواری
یا اللہ توں میں عاجز پر کر دے کرم ستاری
یا اللہ کر نظر کرم دی کر توں مدد باری
یا اللہ میں پہنچ نہ سکدی باجھوں تیری یاری
یا اللہ میں کردی ہر دم ایہو گریہ زاری
یا اللہ میں بندی تیری اوگنہار بیچاری
یا اللہ توں باپ میرینوں کریں ہدایت یاری
یا تائے چاچے میرے اوپر کرشے کرم ستاری
یا ایہ بندہ چلے جس گھر تیندی اونہاری
یا اللہ میں عاجز بھندی اٹھدی کراں نیاری
یا اللہ میں رو رو کردی ایہو گریہ زاری
یا مل جاوے آ کر مینوں سوہنی صورت والا
یا ایہ میری گریہ زاری خود اڑ جائی جاوے
یا اوہ سوہنیاں زلفاں والا آ کر مکھ وکھاوے
یا اللہ دکھلاوے مینوں اوہ میرا دل جانی
جنھے دندمبارک سوہناں ہیریاں زخم کرایا
جنھے شافی مسکیناں دے قدم مبارک پایا
جنھے حضرت مجلس لا کے ربدا حکم سنایا
جنھے جانی کافراں تائیں حق انار دکھایا
جنھے پتہ چاک سجن دا ملکاں آن کرایا
جنھے بخشاون امت دی کاران سر سجدے اوچہ پایا
جنھے کعبہ بخشش ساڈی دا مکان بنایا

جنھے بیٹھا ہادی ساڈا سوہنی صورت والا
دیکھ لواں میں عاجز اُسدی تربت پاک پیاری
دیکھ لواں میں عاجز اُسدی تربت پاک پیاری
دیکھ لواں میں عاجز اُسدی تربت پاک پیاری
دیکھ لواں میں عاجز جا کے سوہنی تربت پیاری
کد دیکھاں گی جا کے سوہنی تربت پاک پیاری
کد دیکھاں گی جا کے سوہنی تربت پاک پیاری
جاناں ہن ساتھ بابل دے جے جا کرے تیاری
یا پر دیدے میں عاجز نوں جاواں مار اڈاری
یا پر دیدے میں عاجز نوں جاواں مار اڈاری
کسنوں ساتھ لیجاواں یارب بنیا دل لاچاری
کوئی وسیلہ کر دے میرا یا ستار غفاری
یا خود مینوں لیجل اوتھے [illegible]
یا اوہ سوہنا [illegible] عاجز دل [illegible]
یا میں عاجز نالوں یارب خود [illegible]
جسدا روضہ تکیں آون اوہ [illegible]
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا
اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں یار خدایا

Marfat.com

جتھے ابراہیمؑ پیارے حج آواز سُنایا اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں بار خدایا
جتھے مائی ہاجرہ خاتون اسمٰعیلؑ کھڈایا اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں بار خدایا
جتھے چشمہ اسمٰعیلؑ دے اڈیاں ہیٹھوں آیا اوتھے رحمت نال پہنچا دے مینوں بار خدایا
جتھے جنت خاتون پیاری شاہ حسنؑ دی مائی جس خانے وچ جلکی پیسی پاک نبیؐ دی جائی
جتھے مائی عائشہ خاتون حرم رسول الٰہی جسدی ہے خود اللہ بھیجی وچ قرآن گواہی
جتھے پیاریاں اصحاباں نے صدقے کیتیاں جاناں جے میں عاجز اوتھے جاواں لکھ کراں شکرانہ
جتھے ہادی نال خوشی دے منبر سی بنوایا جس منبر دے اُوتے سوہنے بانگ بلال سنایا
یا اللہ توں میں عاجز نوں نھاواں اوہ کھائیں سکدی جان نمانی میری گوراں وچ نہ پائیں
یا اللہ جو بی شفیت نبیدا اُمتی کرے دعائیں اونویں عاجز سجدے اندر دے شام صباحیں
یا اللہ اوس بدھڑی اوپر جیونکر کرم کمایا اوسے طرح توں میرے اُوپر کر دے کرم خدایا
یا اللہ دل چاہے میرا جا دیکھاں اوہ تھاواں ویکھدیاں میں عاجز اپنی جندڑی گھول گھماواں
یا اللہ دل ایہو چاہے جا کعبے وچ کھلوواں ویکھ عمارت ابراہیمی ہنجوں ہار پروواں
یا اللہ دل ایہو چاہے جا ویکھاں اوہ خانے جتھے عبادت کردے ہیسن اوہ محبوب یگانے
یا اللہ دل نت ہے کردا مروہ صفا تے جاواں ویکھدیاں اوہ دونویں پربت ورد جاں دل بجاواں
یا اللہ دل چاہے پربت جبل نور جا ویکھاں سکدی جان نمانی میری ہار دتی ہے لیکھاں
یا اللہ اوہ پربت ویکھاں جس وچ غار عجیبہ کدوں ہووے گا میں عاجز دا ایسا روز نصیبہ
یا اللہ اجے خبر ہے کتنی ہے حیاتی باقی کریں قبول سوال توں میرا مینوں ہے سب پاکی
اللہ کولوں منگ لیا رانجھن عربی ہیر سیالی انشاء اللہ جلد کدے سی ہوسی دور بیتابی
سیاں سنگلیں بن چوری منگیا عربی رانجھا پر طلب کیتی سیاں میریاں ہے سجنا ندا مانجھا
سیاں نے گھر دنیا والے خوب سجا وسائے مینوں لکویں عربی رانجھن ایہہ نہ بیدن چا پائے
سیاں گھر سجاوٹ کر کے بیٹھیاں نال صفائی میں گھر اپنے عربی باجھوں نہیں سجاوٹ لائی
سیاں دے گھر رانجھن اڑیو میرا ہے گھر نائیں میں سجاوٹ لا کے سیو دکھلاواں کس تائیں
تُساں سجاوٹ کیتی سیو کول تُساڈے ماہی میرے عربی نے نال جا کے جھوک مدینے لائی

Marfat.com

نستاں سیتو گھر بیٹھے ماہی میرا ہے پردیسی
سیاں نوں نت ملن پیارے تینوں نت جدائی
سیاں نیند خوشی بھر سوون سانوں ہے بیداری
سیاں پینگ خوشی دی پائی لے ہیاں سب جھوٹے
سیاں چرخے خوب سنگارے چھوپ خوشی دے پائے
سیاں دری ڈیہاں تبولکے بہت خوشی وچ آون
سیاں محلاں وچہ چھاون فیروزپوری چار پایا
سیاں کرسیاں میزاں اویہ بیٹھن نال دانائی
سیاں رات اندھیری بارن خوب چراغ جگاون

کدے ناں میرا بھی گھر آسی اللہ پاک ملیسی
ہکو رات جدائی والی جیویں برس ہزار بہائی
سیتو پرت لکھیں وددھ ڈاڈھی عربی والی یاری
ساڈے عربی باجھوں سیتو لکھیں نیر نکھٹے
ساڈے چھوپ خوشی دے سیتو مینہ عربی دے آئے
تینوں بہتر لڑ مکی دا جے صاحب پکڑاون
تینوں بہتر اوہ مجلہ جتھے صاحب عفان چھپایا
تینوں بہتر اوہ منبر جتھے بانگ بلال سنائی
بس سکدی ہاں اس جان نوں جو عائشہ سوٹی لبھادی

بس قربان ہوواں لکھ واری کس کارن زندگانی
خواجہ اویس قرنی دے انگوں ہو جاواں قربانی

انشاء اللہ میں عربی توں ہو جاساں قربانی
سیاں نوں کجھ معلم نہیں کیہا سی چمکارا
ایہ بھی سیاں نوں نہ معلم کیہا عربی ماہی
ایڈیاں شاناں والا عربی میں کی آکھ سناواں
پر علماواں نوں بھی ہرگز صفت نہ ہوئی پوری
صفت جنہاں خود اللہ کردا بندہ کون سناوے
پر اوہ کی صفتاں بول سناون نہیں سند جنہاں ندی
آپ سند جھے منہ انہاں دے افقف رازدلاند
ایہ باتاں میں عاجز تائیں خود عربی سکھلایاں
سیتو میں عاجز کی جاناں ایہ عجب طرح دیاں باتاں
قسم اللہ دی میں ڈن بت وچ عقل نہیں سی کائی
جس خانے وچ عربی سوہنے قدم مبارک پایا

کیا کرنی ہے دنیا کٹنی فانی عیش جہانی
عاشق اس چمکارے دا ہے خالق سر جنہا را
اوہ عربی ہے سیتو جس پر عاشق آپ الٰہی
جس دی صفت ثنا وچ کیتی قدرت صرف علماواں
اتنا ہے اوہ صفتاں کر کر مشکن قرب حضوری
کوئی نہیں جمیاں جو عربی دی پوری صفت لیاوے
آپے سنداں اوہ کر لیسن ہاں غلام تنہاندی
آپے ہی میں عاجز تائیں باتاں دب سکھاندے
قسم خدا دی کدی عقل وچ میرے ایہ نہ آیاں
قسم خدا دی عربی تینوں ملک بابیاں چھاتاں
خود جانو تسیں میں عاجز دا دھریا نام سودائی
اس خانے وچ رب دی طرفوں عقل تمامی آیا

Marfat.com

عقل قیاسوں ملدا ناہیں ایہ عربی دل جانی
اسنوں ملسی جیں پر ہوئی خود ربدی مہربانی

کئی ڈھٹھے ہیں عقلاں والے گئے مرادوں خالی
عقلاں بھئیں نہیں حاصل ہوندی منزل عربی والی

ایسی منزل اس عربی دی ہیں کی آکھ سناواں
اوہ جانن جنہاں سر خود ڈھکے لیاندے بھین بھراواں

سیتو ہیں عاجز کی جاناں عربی والیاں ساراں
اوہ جانن جنہاں اُمیہ دے گھر ناحق کھادیاں ماراں

عربی یار سن جگوٹی سانوں اکو چاٹ لگائے
ماجنا اتنا ہُکّے جا لڑوں سب عربی بُھل جاوے

بلال ہوراں نوں کنڈیالی توں کھیچ لیا سرداراں
اَشہدُ اَنَّ مُحمدًا والیاں کدی نہ بُھلن کاراں

سیتو اوہی پا گئے منزل عربی یار حقانی
نال فرشتیاں کھیڈن جہڑے انت چڑھے اسمانی

بلال ہوراں لالیاں واریاں بنیاں سنج سویرے
تُن سیتو بازی عربی والی آگئی سر میرے

یا اللہ توں لوڑ چڑھائیں کُل سیپڑاں تینوں
رکھیں آپ نباہوں فضلوں عربی پیارا مینوں

انشاء اللہ ہیں نہیں ٹھناں بھاویں قتل ہو جاواں
ہاں ہیں راضی قتل اوپر جے عربی نوں مل جاواں

بھاویں تیل کڑاہی دے وچہ پا دن بھٹیاں تاواں
اللہ اکبر بول زباناں کدی نہ جان لکاواں

واہ سبحان اللہ کیا لگی چٹک اچانک مینوں
عقل علم نہیں میرے کولے رحمت شہراں تینوں

جے چھڈ کے ہیں پاس عربی نوں جھنڈڑی کراں پیاری
تاں ہیں عاجز دی روزِ حشر دے جاوے کھل اُتاری

یا ہیں دُنیاں بانت کسے پر اپنا جی لگاواں
تاں ہیں عاجز روزِ حشر دے دوزخ رکھی جاواں

پاک کلام اللہ دی اوپر ہیں اج ہتھ لگاواں
کرلو اعتبار اساڈا اے محبوب سجاواں

تیرے پاس آون دی خاطر لاواں گی سب چاراں
جے نہ آون ہویا میرا شاید سرجن ہارا

ہیں تاں وس بیگانے حضرت خود جانے رب سائیں
نہیں کسیدا توں ہیں قیدی دُوسو میرے نائیں

میرا آون وس نہ میرے سچی بات سناواں
تیرا آون وس تیرے ہے اے محبوب سجاواں

یا محمد دل میرے نوں تیرا نام پیارا
کدوں ملوگے ہیں عاجز نوں بات سنوں اشکارا

یا محمد نام تیرے دی ہیں تصویر بنائی
تینوں میری عاجز دی ہے یاد نہیں گل کائی

یا محمد ترس کرو کدیں عاجز تے لیندی
یا محمد یا محمد اٹھدی بہندی کہندی

یا محمد شفقت تیری پھر کہڑے کم آسی
ملک الموت فرشتہ جیکر جان ایسے لیجاسی

Marfat.com

یا محمدؐ صدقے جاواں آ پا پھیرا اک پھیرا
یا محمدؐ سُن سُن باتاں تیریاں دل گھبراندا
یا محمدؐ نام تیرا کوئی جلدی نال بُلاوے
یا محمدؐ نام تیرا سُن جلد درُود پہنچاواں
یا محمدؐ نام تیرا تاں اساں بھی گھر وچ لکایا
یا محمدؐ وارو واری بھایاں جد سُن لولاواں
یا محمدؐ نام تساڈا سُنتے نفعے پہنچاوے
یا محمدؐ نام تیرے تھیں شرم خدا فرماوے
یا محمدؐ نام محمدؐ بہت پیارا مینوں
یا محمدؐ نام تیرا جد لکھیا نظری آوے
یا محمدؐ نام سوہارا جلدی ہاں چُم لیندی
یا محمدؐ جیدم عاجز پڑھے قرآن پیارا
یا محمدؐ جیدم ویکھاں ایہ عبارت پیاری
یا محمدؐ ویکھ عبارت لکھ لکھ حمد الاواں
یا محمدؐ کدے ناں اُسدا ایسی وعظ سُنایا
یا محمدؐ بابل میرے ایہ طریقہ پایا
یا محمدؐ نائب نوں پھر کوٹھے اوپر چڑھاوے
یا محمدؐ وعظ تیرا سُن رووے مجلس ساری
یا محمدؐ وعظ سناون نائب فرق نہ کردے
یا محمدؐ نائب تیرے بہت اسانوں پیارے
یا محمدؐ بابل پیارا ادب تمامی کردا
یا محمدؐ بابل میرا پُر تقصیر بچارا
یا محمدؐ باپ میرے نوں تنگی وا نہ لگے

[illegible]

تیرے خاص دیدار دے بار وں دل پیا گھبراوے میرا
قسم خدا دی نام تیرا نہیں اک پل دل توں لہندا
قسم خدا دی دل میرے نوں بھینی لگ جاوے
سُن کے نام پیارے والا صدقے صدقے جاواں
تن بھائی نے ٹکڑے میرے اللہ کرم کمایا
قسم خدا دی شوقوں تیں ول جلد درود پہنچاواں
تیرے نام والا جو بندہ دوزخ تھیں بچ جاوے
بھاویں اوہ دوزخ دے لائق تاں بھی بخشیا جاوے
نام سُناں صلوٰۃ پہنچاواں خبر بھی لگدی تینوں
ایسا جوش محبت مارے نیر اکھیں تھیں جاوے
اللہ جانے یا میں جاناں اور کسے نہ کہندی
اول پڑھے درود تساں پر اے محبوب سہارا
اول قسم اللہ دی آکھاں جس نے ایہ اُتاری
کدے ناں ایس عبارت نوں ہی پڑھنا نہیں بھاوا
آسناویں جلد اسانوں کیوں اتنا چرلایا
جد کوئی نائب تیرا آوے کردا ادب سوایا
کیا اوہ نائب عجب طرح دا سوہنا وعظ سناوے
اوہ کیوں رووں دُھر درگاہوں رحمت جھاندی مار
جس پر رحمت رب دی ہووے اوہ سن عمل بھی کردے
جہڑے نال محبت تیری وعظ سناون ہارے
شفقت نظر کرو اس اوپر ہے ایہ تیرا بُرا
خدمت وچ تساڈی ہے غلام سلطان ہارا
بخشاویں توں روز حشر دے عرض کراں میں اگے

Marfat.com

یا محمدؐ ماں میری بھی خدمت گار تساڈی — بخشاویں توں روز حشر دے ہاں میں عرض سناندی
یا محمدؐ بھین بھائی سب کرن غلامی دعوے — بخشاویں توں روز حشر دے اللہ کرم کمائے
یا محمدؐ تائے چاچے مینوں بہت پیارے — بخشاویں توں انہاں تائیں کہ تیرے سب سارے
یا محمدؐ تائیاں چاچیاں سب اولاد پیاری — سب بخشاویں روز حشر دے امت سب تمہاری
یا محمدؐ سایہ ہووے اوپر پیر اُستاداں — جنہاں سکھایا نام تساڈا دسیاں نیک مراداں
یا محمدؐ میٹھ جھنڈے دے کر اُستاداں پیراں — جنہاں مینوں نام تیرے دیاں خوب دیاں دہیراں
یا محمدؐ اُستاداں پر و ستے بینھہ کرم دا — جنہاں تیرا نام سکھایا سید عرب عجم دا
یا محمدؐ سب اولاداں پیراں تے اُستاداں — بخشاں نشتاں نوں دوائیں جنت دے الیاں داداں
یا محمدؐ پیر میرا ہے موج سمندر عالی — جس دے ہتھ رب کنجی دتی دین شریعت والی
یا محمدؐ حق اُنہاندا میں توں پورا ناہیں — توں دوائیں مولا کولوں اے اُمت دے سائیں
یا محمدؐ اجر اُنہاں نوں دیسی اللہ سائیں — بیگم نور غلام اُنہاندی روز قیامت نائیں
یا محمدؐ عطا محمد بھائی تائے حبابا — اوسدے اوپر ہووے تیرے امن امانت سایا
یا محمدؐ گربت والا ایہی ویر مدامی — ہونے سارے صُم بُکم جاہل عقلوں خالی
یا محمدؐ میں سب کارن کراں سوال دعائیں — بخش دیویں رب عالم تیری بھاری اُمت تائیں
یا محمدؐ جے کوئی میرا سکا سوہرا لگے — سب نوں اللہ کرے ہدایت کن تیرے سب سگے
یا محمدؐ جو آماسی نالے نانا نانی — بھی دادا دادی میرے اوپر رب کرے مہربانی
یا محمدؐ جو کوئی انگوں سنگوں ساک سہیلی — سبھناں دیاں ہتھ تیرے یا ہیں لوئن اللہ بیلی
یا محمدؐ سب دے حق میں جلدی بخشش منگی — اجے تاں باتاں بہتیاں باقی قصہ کرساں جنگی
یا محمدؐ باتاں کرساں سچ بیان تمامی — بھاویں عالم فاضل مجھ پر دھر دیون بدنامی

بیان مردان مفسدان و فضیلت زناں نیک کرداران و رد فرقہائے گمراہان

یا سید اجے میرے کولے تیری طول کہانی — کرساں سچ بیان تمامی جو ہیں جھوٹ بہانی

Marfat.com

یا سید کوئی صحیح بخاری دی حدیث نہ ملیتھے
یا سید کوئی ابن ماجہ مسلم بھی ہے ناہیں
یا سید پر شوق اجیہا جانے اللہ سائیں
یا سید ایہ فارسی عربی مرداں قابو کیتی
یا سید جد فارسی عربی مرداں نے پڑھ لیاں
یا سید جد فارسی عربی مرداں دے منہ آئی
یا سید ایہ فارسی پڑھ کے کیوں گئے نار گجے
یا سید ایہ فارسی پڑھ کیوں نہ ہوئے رنّے
یا سید میں سُنیاں اینہاں کئی طرفوں نکالے
یا سید میں مرد نہ آکھاں اینہاں مرداں تائیں
یا سید ایہ رنّاں ہوندے نا اس گلوں نہ جاندے
یا سید ایہ رناں دے نائیں ایہ حدیث سناندے
یا سید میں سر چشماں پر منیاں ایہ حدیثاں
یا سید میں حسدن دی ایہ سنی حدیث پیاری
یا سید جے حشر عدالت مرداں دے منہ ہوندی
یا سید میں عاجز تیری اُمت باندی بردی
یا سید اے مرد بچارے باتاں خوب مٹھارن
یا سید ایہ انّ کیدکُنّ نوں جب پڑھدے
یا سید اللہ وچہ قرآنے حکم برابر کیتا
یا سید ہُن دالیاں مرداں نالوں رن چنگیری
یا سید جے عورت جاہل ان پڑھ قوم بیچاری
یا سید اینہاں پڑھ پڑھ عربی جگ لئی گمراہی
یا سید پڑھ عربی تیری خبر اینہاں جد پائی

میں تاں ایس زمانے والیاں باتاں کرساں تینتھے
مشکوٰتاں دا نام نہ آوے اس عاجز دے تائیں
کون پڑھاوے فارسی عربی میں عاجز دے تائیں
ساتوں اُردو بھی نہیں ملیا صرف نشاں پرتیتی
تاہیں تاں ہُن ایس زمانے کئی قوماں بن گیاں
ہکنا مرزائی دعوی کیتا اک بن بیٹھے عیسائی
کہہ توں پڑھکے علم پیارا ہوندے پھردے گندے
پڑھ کے تیرا علم پیارا ہو کیوں پھرے کوہتے
بُرا آکھن مستوراں نوں خود مرد سداون والے
جنہاں تیرا علم پیارا کیتا چا اذائیں
پردے اندر بوجھاں کردے کیوں فساد مچاندے
جنتیاں رناں دوزخ جاسن پیغمبر فرماندے
آپ پڑھن خود منن ناہیں کردے کار جنتیاں
قسم خدا دی میں عاجز دیاں ہنجوں ہندیاں جاری
تاں ایہ عاجز، اوگنہاری کسدے پاس کھلوندی
تیرے باجھ اساڈا کوئی بنسی ناہیں وردی
سو سو عیب اساڈے وچوں ناحق بیٹھ چتارن
والمسلمین والمسلمات ایتھے کیوں نہیں مردے
ایہ مرد اسانوں بُرا بناون صبر پیالہ پیتا
اوہ ناواقف اصحاباں ناکرے بے ادبی تیری
کوئی نہ جانے بے ادبی نوں نہ کوئی تابعداری
سوہنے دین طریقے دلوں چہ آن خصومت پائی
کیا کیا گستاخی نے کردے جانے حال الٰہی

Marfat.com

یا سیّد کیا مرد سدا کے نویں طریق نکالی
یا سیّد نہ عورتاں جانن تیریاں اصحابانوں

یا سیّد ناواقف رناں نہ نواں طریق نکالن
یا سیّد ایہناں مرداں واہ وا مردائی دکھلائی

یا سیّد ایہ مرد کویں ہن لئی پھردے مردائی
یا سیّد سر ہودے رکھکر جے ایہ مرد سداون

یا سیّد کوئی مرداں والی ویکھ جو لواں نشانی
یا سیّد نہیں عورتاں ہرگز ایسے فعل کمائے

یا سیّد جویں اگلے موذی رب سدا کر موئے
یا سیّد ایہناں مذہب مذہب کرکے شور مچایا

یا سیّد کجھ اللہ اللہ کر دے ہیسن جاہل
یا سیّد سن والے عالم ڈوبی بھر دے وکھیاں

یا سیّد ایہ آپس اندر مذہب دا اگھ مچاندے
یا سیّد ہے دین اکّو ایہ فرقے بنے ہزاراں

یا سیّد ایہ آپس اندر لڑدے نے پھڑ چھریاں
یا سیّد کوئی ایسیاں فتنہ رنّاں نہیں مچایا

یا سیّد پھر کرڑے منہ بغض رنّاں برا بناون
یا سیّد مک مُٹھ سی تیرا سوہناں دین پیارا

یا سیّد جے رنّاں ہوندے کیوں کردے ایہہ قصّے
یا سیّد نہیں عورتاں کیتے ہرگز ایسے چالے

یا سیّد نہ عورت ہوئی رب سداون والی
یا سیّد بھاویں بیشک ساڈی عاجز قوم بیچاری

یا سیّد نہیں عیب اجیہے رنّاں کولوں ہوئے

میں سنیاں اصحاب پیاریاں نوں دیندے نے گالی
ایہ مرد جو جانن تاں گالی دیندے اللہ لوکے انہاں نوں

نہ کوئی جھوٹ قرآن پیارے وچوں عاجزاں بھالن
ہے افسوس دو ٹکڑے کیتی پاک کلام الٰہی

مچھاں سوراں وانگ رکھا کر داڑھی صاف کرائی
لعنت رب رسول دی ہووے مرد نہ آکھے جاون

تاں ایہ مرد بلاشک آکھن عاجز قوم زنانی
جیسے فتنے ایہناں مرداں دین تیرے وچ پائے

ویسے ایس زمانے دیو وچ موذی اٹھ کھلوئے
تیری پیچ محبت والا پینہ کوئی نہ پایا

اوہ بھی ایہناں مذہب دس دس کر دتے سب گالہل
مگر انہاں دے بھجدے جاہل کھچاں نکل گیاں

آپس اندر اک دوجے دے قابو مول نہ آندے
ایہ موکالا مرداں کیتا یا کیتا ہے ناراں

اجے بھی صبر نہ کردے آکھن یار و رنّاں بریاں
جیسا دین پیارے دیو وچ مرداں شور مچایا

اپنے عیب نہ نظری آون کجھتے نہ شرماون
ایہناں مرداں دے ہتھیں آکے ہو گیا پارہ پارہ

واللہ اعلم رنّاں چنگیاں ایہناں بغض کئی جھٹے
جیوں مرداں نے دین تیرے دے کئی ٹکڑے کر ڈالے

نہ کوئی ایس زمانے اندر نویں طریق نکالی
بھاویں وچ قرآن اللہ دے نہیں ساڈی اعتباری

جیسے شغلے مرداں وچوں ظاہر باہر ہوئے

Marfat.com

یا سیّد پیغمبری دعویٰ عورت کرے نہ کوئی
یا سیّد توں آکواری دیکھ انہاندے چالے

یا سیّد جے رنّاں ہوندے کیوں پیغمبر بن دے

یا سیّد مردودیاں ایہناں ساڈا نام لگایا
یا سیّد ایہناں مرداں جیہا کسے نہ اوڑک کیتا

یا سیّد میں آکھ سناواں انہاندی اعتباری
یا سیّد ایہناں عربی والا لے لیا خوب بھلا
یا سیّد ایہ لبھدے راوی تینوں لبھدے نا ہیں
یا سیّد میں دشمن رسانندی تد سنیا سی تھالا

یا سیّد میں جانیا ایہناں خوب شر لگا لایا

یا سیّد ایہ آپس اندر راوی جدمیں وکھاون
یا سیّد مک آیت سوہنی نانویں دچہ سپیارے
یا سیّد جد کیتی ایہناں ترک کلام الٰہی
یا سیّد میں جھوٹ نہ بولاں بات سناواں سچی

یا سیّد پر انہاندی بھی بات نہ پکی کوئی
یا سیّد کوئی ضد نہیں سی نال ایہناں علماواں

یا سیّد جد سانیں ایہ بدکاراں سدن لگے

یا سیّد مردودیاں ایہناں جیسدم آکھ سنایا
یا سیّد خود مذہب مخالف رنّاں بُرا مناون

یا سیّد ایہ ماواں بھیناں بولن ادب بولارے

ہن جو عربی نوں پڑھ لیندا بنے پیغمبر سوئی
منہ ناں ویکھ ایہناں مرداندے پیغمبر بننے والے
انشاءاللہ روز قیامت ہوسن جالے منڈے

مردوداں فعلاں آپنیاندا انہاں دلوں خیال ہٹایا
سانوں بے اعتبار بنایا صبر پیالہ پیتا
جس اعتباری دی ایہ جاذر کردے بہتی بھاری
ایحے بھی مذہب تلت والا لکھیا ناہیں ولا
اصلی وچ حقیقت ایہناں نہیں یقین کدائیں
ہُن میں پنجی سالاندی ہاں اوہی اُنہاندا چالا
اصلی خالص ہو کر ایہناں کیوں نہ عمل کمایا

راوی اور بھی نہ جمّن جھوٹھا جلد بناون
اُسدے اور بھی نہ جمّن ایہ پاپی ہنھیارے
ساڈے نالوں ودھکے ایہناں کیا اعتباری بائی
تیرے باجھوں سند نہ میری ہاں عمراندی کچی
عمراں گزری راوی لبھدیاں داہڑی بگی ہوئی
میں قربان تیرے تیوں واری جنڈری گھول گھماواں

تاں میں عاجز نیں دل آئی عرض کراں نیں گے
صرف تیرے اسیں تائب کرکے کدی نہ بُرا منایا
میں عاجز نوں سُن کر ایسے سخن نہ جھلے جاون
جدآ وعظ سناون سانوں خوب دیندے ہمکارے

ش مناظرہ کھاڑ بانوالہ علاقہ جنگل فاضلکا مابین مولینا محمد حسن صاحب مرحوم محدث حنفی فیض پوری دولوی محمد علی صاحب غیر مقلد مکھوی ضلع فیروزپور مراد ہے۔ ۱۲

یا سیّد ایہ کہندے یار ورنّاں مکر عظیماں — کرو نہیں اعتبار اینہاں دا آکھیا رب جیہاں
یا سیّد جد اینہاں ساڈوں بے اعتبار بنایا — اوہ بھی نہیں اعتبارے والے جس جڑ جھگڑا پیدی جایا
یا سیّد اسیں بے اعتباراں اوہ بھی رن نکمّی — جس رن وچوں روشر عدے جڑ جھگڑا پیدی جمّی
یا سیّد ایہ آیت آئی ہے اوپر سب رنّاں — جے ایہ ماںواں اپنیاں ٹالن ہیں نہ کراں منّاں
یا سیّد ایہ مرد نمامی مُنڈّوں مولوں کچّے — بے اعتباراں وچوں جن کیونکر ہوسن سچّے
یا سیّد ہے اثر اینہاں نوں جیہ پورا ماںواں والا — میں عاجز نا حق نہ آکھاں جانے حق تعالیٰ
یا سیّد اینہاں ساڈے اوپر کوئی نہ واہل بھنّی — یاری نال خدا دی ہیں بھی گئے بھقیں ٹنگ بھنّی
یا سیّد ایہ ایس کریندے ہیں اوہناں علماواں — ہیں کجھ اوہناں علما دا ندا حالا آکھ سناواں
یا سیّد ہیں صدقے جاواں جو خالص نائب تیرے — کدی نہ سخن بیہودہ بولن رحمت پائے بھیرے
یا سیّد جو نقشبندی تے حنفی عاشق تیرے — ہیں عاجز دے سار سٹن بھاویں یا آتش وچ بیرے
یا سیّد کوئی عذر نہ میرا بات شریعت اگے — امر شرع فرماون والیاں نتّی وا نہ لگے
یا سیّد منصور ولی جو ہیں عالماں سولی ڈھویا — کرلیون جو ہیں مرضی آدے نور بھی حاضر ہویا
یا سیّد جو بات مخالف میرے کولوں ہوئی — واجب پردہ کجناں میرا ہیں وچ عقل نہ کوئی
یا سیّد کوئی نیّت ناہیں لیس کتاب چھپاون — صرف محبّت والیاں باتاں آئی تدھ سناون
یا سیّد جو دین مخالف رت اینہاں تے پائی — تاں ہیں عاجز تیرے اگے روئی تے کرلائی
یا سیّد کوئی بانگ امامت ساں نے نہیں کرائی — ایہ مردوداں آکھن لگے تاں ہیں کری کہانی
یا سیّد ایہ آکھن عورتاں بھاویاں بے فرماناں — اینہاں صاحب عقل سدا کر کیا کیتا شکرانہ
یا سیّد اساں اِنّ کَیدکُنّ سر چشماں پر چائی — وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰن دی اوہناں بات نہ پائی
یا سیّد ایہ بے فرمانی کس بھقیں ظاہر ہوئی — روز عدالت لیکھا ہوسی منیوں عقل نہ کوئی
یا سیّد ایہ آیت سوہنی جیب کرادن آئی — اینہاں بے فرماناں جلدی چا فضول بنائی
یا سیّد اینہاں سن کر جلدی جلدی شور مچایا — نال خدا دے اینہاں شریکا لایا یا نہ لایا
یا سیّد یک پٹن والا عیب اساں بھقیں گدھے — دین کرن دی دہین ملامت پچھا مول نہ چھدے

58764

یا سیّدا یہ بیشک بھلا عیب جو ڈِٹّھن والا
یا سیّدا یہ وچہ نمازاں جیسدم ہتھ اُٹھاندے[1]
یا سیّد پھر تاں ہتھاندی پوری کر دکھاون
یا سیّدا یہ ہتھاں تائیں سیلے اوپر ٹکاون
رب فرمایا میرے تائیں نوری بول شتابی
علموں جے کمزوری ہیں تاں فضل بہتیرا میرا
ناہر بولا یا یعقوبے دا جویں خداوند سائیں
بولیا ناہر یعقوب نبی دا جانے خلقت ساری
ہیں سنیا اوہ ناہر نبی دا جنت اندر جاوے
رب بولا یا بولی ہے پھر نہیں کسے توں ڈرنا
پڑھ نورانی کلمے والا جلدی گل وچہ پائیں
پکڑ لئیں اوہ دُنبے ظالم جھہڑے ہین فسادی
پکڑ لئے اوہ دُنبے ظالم نال خدا دی یاری
نوری ناہری نُوں پکڑن دا رب جا راہ دکھایا
سوہنے باغ انگوری دے وچ دُنبے ظالم آئے
کھاون کارن لائے سن رب ایہ گُچھے سدا ای
اِنّ کَیۡدَ اثر نہ اوہناں جاون دتا پاسے
ساری دُنگ سنبھار لے اینہاں کی کی کھیل کمائی
اِنّ کَیۡدَ الکُنّ دا ہے سبّو جذبہ بھارا
اِنّ کَیۡدَ الکُنّ دے وچہ اثر بڑا جے بھارا
فارسی عربی پڑھ کے اینہاں پلٹا جلد کرایا
اِنّ کَیۡدَ کُنّ نے جذبیں وچہ قدم ٹکایا

پر ملیوں آوے نظر جو ایہہ بھی کرڈے ایہو چالا
پتّھن والیاں رنّاں وانگوں مڑ پھر ہتھ ہلاندے
جویں سیلے وچہ رنّاں ہتھاں خوب بھلاون
دیکھو اہل حدیث سدا کر جھٹ رناں بن جاون
دین محمّد اندر پائی لوکاں بہت خرابی
عاجز ہو کے منگ دعائیں ردّ سوال نہ تیرا
اسیطرح چاول سکھایا ہیں عاجز دیتا ئیں
اینویں نوری ناہری نوں رب فضلوں بخشی یاری
نوری ناہری احمد دی پھر کوئی مراد نہ پاوے
نوری ناہری احمد اگے سر ندا نہ دھرنا
لڑدے دُنبے نظر جے آون سنگوں جھٹ گا ئیں
تامیں عاجز پکڑن آیاں گھلیا جنوں ہادی
جنہاں دُنبیاں سنگ ودہا کے خلق پھسائی ساری
اگے ایہہ راہ نہیں کسینوں ایسا نظری آیا
گُچھے لگے رسداری سن سنگاں نال اُڈائے
کھاون لگے ول نہ آیا مت گئی نے ماری
کیونکر منن قول اماماں جد کراں وچہ پھلے
صحیح بخاری پلٹا دے کر بچھڑی چا نبائی
وس نہ اینہاں شیر پلیتے دا اثر دکھایا سارا
نکلے کویں انہاں مٹے چوں داخل ہو گیا سارا
اِنّ کَیۡدَ کُنّ اینہاں راہوں پھر بدلایا
واہ سبحان اللہ ہیں عاجز بھنگ لیا بار خدایا

[1] غیر مقلدوں کی نماز اور رفع یدین بوقت رکوع وسجود مراد ہے۔

Marfat.com

مکر عظیموں ٹھگی لائی ٹھگیا نبی حقانی
ٹھگیا ٹھگیا رب دے پاسوں خود رب دل جانی

ستو مکر عظیم میرے وچہ ایسا کیتا کارا
پل چھل دے وچہ اللہ کولوں ٹھگ لیا یار پیارا

مکر عظیم ہے اندر میرے علم نہیں ہے کوئی
ایسے مکر عظیموں ہیں نے ٹھگی لائی ہوئی

دوریں دی مثل مکر جدیں عاجز دل آیا
جنہوں آیا مکر پیارا اُتھے چا ورتایا

مکر انہاں وچہ آکے ستو ایسی کھیل کھلائی
صحیح بخاری پیاری اوہناں بچھڑی جابنائی

مکر کرن دا وَل نہ آیا کر کے دِین گوایا
سامری وانگ سنیارے ایہناں کی گند کھنڈایا

ہاں اک عجب طرحدا قصہ یاد خدا کروایا
غیر مقلداں عربی پڑھ کے جو کجھ عمل کمایا

میں سُنیا اک راجے کیتا دل وچہ شوق ارادہ
مسلم ہوواں کلمہ پڑھ کے ہوئی حب زیادہ

سد لئے راجے نے بچھڑی کیتی جنہاں بخاری
مسلم ہون نہ دتا راجہ قوت لائی ساری

مرجاون ایہ بوڑھے ڈبکے سامری وانگ سُنارے
پردے اندر عاجز ہاں نہیں تاں قتل کریندے سارے

نوری ناہری دند کیتے رب تیرے تیز کشادہ
پردے اندر بیٹھیاں ہی کڈھ جگرا نہاں دا کھادا

راجے مسلم نہ ہوون دا ایہ پئی کراں جھبرانا
جے مسلم ہو جاندا راجہ مومن مرد ربانا

ہے افسوس ایہ عربی پڑھ کے کی کردے چھلیاں
اگلے مسلم بھی ایہناں ڈولے ایسیاں وچیاں چالیاں

پنج نمازاں بھی ایہناں بوڑیاں بھوان گھٹایاں
سُنتاں چار عشادیاں ایہناں انگ ردوادیاں

سُنتاں چار پڑھندی پاؤں گھر گھر دے بنگے ہو کے
نہ آپ پڑھن نہ پڑھن دیون ایہ اتر تانبریں چھو کے

سُنتی سُنت پاک نبیدی کرن نہ جو گے جاری
فرضی تے احتیاطی دے وچہ لڑ لڑ عمر گزاری

بڑا العجب حوراں اوپر مُتہ بھلیں دعوی کردے
امروں منکر نظری آون دشمن پیغمبر دے

موٹیاں اکھیں والیاں حوراں سُن سُن رال سُٹن
حوراں باجھوں فضل نہ ملسن ڈبن نہ مینجاں پٹن

بیشک حوراں خیمیاں دے وچہ رب سچے فرمایاں
اوہ بھی ربوں معلم ہے جو کردے تسیں کمایاں

وچہ حدیث رسول اللہ نے وکھو ہے فرمایا
وچہ رمضان جو نفل پڑھے اس درجہ فرضوں پایا

حنفی قسمت والے پڑھ کے نیک مراداں پاون
غیر مقلداں تائیں درجے کد ایسے ہتھ آون

مسئلے وچہ زکوٰۃ دے ایہناں کیڈا رخنہ پایا
آکھن فرض زکوٰۃ نہیں جو زیور کسے بنایا

؎ فریدکوٹ

Marfat.com

ہک عورت لڑکی تائیں لیکے پاس رسول جو آئی
زکوٰۃ ایہناں دی دیندیاں ہنا وکھو ترمذی تائیں
بندگی ربدی بندے نے نہیں اجتک کسے گھٹائی
انشاءاللہ اس تیرے منہ کانواں ناہیں آنا
تیراں اگے کوّے کانے ہے کی اٹک کھلونا
تیر بناں ہے ایہناں کانواں ولا خوب مچایا
سلوں سیلو جد کوّے کانے حج کرن نوں ڈاہنے
روضہ شرک بتایا ایہناں شان نہ نظری آیا
قدر نبی دا ربنوں معلم جیندا دوست پیارا
کہن مزاراں روضے تائیں موذی شامت مارے
تھوڑا سخن کیتا ابلیسے فخر تکبّر والا
دور لحاظ ہویا جس ویلے شوخی بات سنائی
رکھتے سن ایہ کوّے کانے جد یار نوں یار بلایا
رکھتے سن ایہ کوّے کانے جد جھگڑیا یار حقانی
رکھتے سن جد رب فرمایا نال پیار بھلیرے
رکھتے سن جو شرک بتاون جدوں عرش پر چڑھیا
رکھتے سن جو شرک بتاون جدوں آوازہ آیا
رکھتے سن جو شرک بتاون جد کھلیا در معانی
رکھتے سن ایہ موذی جھڑے شرک بتاون آئے
ہیں صدقے اس روضے نے من عیب جمیع لے سارے
ہیں صدقے اس روضے برکت روز قیامت تائیں
ہیں صدقے جے غیر مقلد الٹے کیتے جاندے
جد وجہ تحکم ماواں دے سلیس بالواں شرک کمایا

کنگن ویکھے چوڑی اُسدی بولے نبی الٰہی
نہیں تاں کنگن اگ دے چوڑے لوسن تیرے بانہیں
معاذاللہ ایہناں صحیح بخاری پھڑی چا بنائی
لسیاں حیواناں تے کانواں ہوندا ہے ویر پرانا
تیر چھٹے تاں کوّے کانے کائیں کر کر رونا
شان محمدؐ پیارے حبیبا ایہناں پکڑ گھٹایا
روضے تھیں محروم رہن ایہ کوّے اکھوں کانے
شان محمدؐ مولا جانے جس نے یار او پایا
دوست دا حق دوست جانے موذی کون بیچارا
ہیں جاناں ایہ پڑھ پڑھ عربی جت کیے بازی ہارے
رحمت دے دروازے بھول بل گیا دیس نکالا
غیرت قہر عبادت اُسدی وانگ [illegible] اُسدا ڈاہی
پاس سبھ اکرام اسائیں اُمت حق فرمایا
پنج نمازاں ترپہہ رہندیاں [illegible] تھے کریسانی
بیڑے آ محبوب تمہن پال اسیں جھلدے تیرے
استقبال خداوند عالم آپ [illegible] دا کریا
آمل آمل محبوبا ہے تینوں [illegible] سوایا
رب محبوب حبیب محمدؐ [illegible] سبحانی
روضہ ہوندا تاں جاندا [illegible] اُٹھے
تاں ایہ شرک بتاون موذی سامری اٹک سنارے
کرسن موجاں غیر مقلد شرم کرے رب سائیں
تاں ایہ روضے احمد نوں کیوں جلدی شرک بتاندے
جمدیاں شیر شرک دا پیتا اثر برابر آیا

Marfat.com

عربی پڑھکے جتّے نہیں سن جتّے سن اندھ سوتے
اوہ بھی موذی ایہناں کولوں سُنکے عمل جو کردے
عارف آکھن آنا خیرٌ دی مرض ہے بہت پُرانی
عاجز ہو ہر عاجز کولوں نیڑے ہے دروازہ
بائیسویں پاک سپارے دا ایہناں کدی وعظ سنایا
ویکھو لکھو وکھاواں آیت نال خدا دی یاری

تاں ایہ روضہ پاک نبی دا شرک بنا کھلوتے
میں قربان اُوہناں توں ہاں جو تابعدار مرے
کر گُنہ کالا ابلیسے دا گھر گھر آن سمانی
پئی تاریخ عدالت اندر ہوندا ہے آوازہ
بائیں وچہ سپارے ویکھو حکم برابر آیا
امر جویں فرمایا مولا میں صدقے ہیں والدی

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِیْنَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصّٰدِقِیْنَ
وَالصّٰدِقَاتِ وَالصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرَاتِ وَالْخَاشِعِیْنَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ
وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِیْنَ وَالصّٰئِمَاتِ وَالْحَافِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ
وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرَاتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝

مسلمان جو مرد تمامی عورت مسلم تائیں
قرآن جو پڑھنے والے مومن قرآن جو پڑھنے والی
سچ جو بولن والے مومن جو سچ بولن والی
صبر جو کرنے والے مومن صبر جو کرنے والی
عاجزی کرنے والے مومن تے عاجزی کرنوالی
صدقہ کرنے والے مومن صدقہ کرنے والی
روزہ رکھنے والے مومن روزہ رکھنے والی
حفاظت پڑیاں کرنوالے حفاظت کرنوالی
سبھناں رب خطائیں بخشنے اجر زیادہ دیسی
واہ سبحان اللہ جو بدلہ دیون بارا سائیں
وچہ حدیث رسول اللہ دے شفقت بیحد ہوئی
شہر مدینے نوری جیہی اک کملی دیندی ہوکا
سُن کر جلدی قدم مبارک پاوے احمد جانی

ویکھو کیسی سوہنی آیت حکم کرے رب سائیں
انشاء اللہ روز قیامت رُتبے ملسن عالی
سنیو انشاء اللہ اس پر رحمت ہوسی عالی
ایہناں اوپر راضی ہوسے بیشک مولا والی
کھُل جاسی ایہناں مومناں اوپر باری رحمت والی
انشاء اللہ وعدہ ربدا بہت ہوسن خوشحالی
بیشک وعدہ سچا ربدا ہوسی کارسکھالی
تے ذکر زیادہ کرنے والے ذکر جو کرنے والی
نیک عملاں دی یاروں بانسر رحمت بھن کریسی
نیک کماندے نیک نتیجے ملسن نیکاں تائیں
پر افسوس جو عالم سانوں حق نہ دسن کوئی
آ میرے دل احمد سوہنے مولا دیا لوکا
ویکھو اس کملی پر ہووے ہنت ربدی مہربانی

Marfat.com

کیڈا شفقت کرم کماوے نت انگلی پکڑاوے
حق قرآن خداوند بھیجیا عالم نہیں بنایا
حق اساڈے بہتی شفقت کیتی نبی یگانے
ہور ہزاراں اوپر شفقت حق حدیثوں آئی
واہ سبحان اللہ اوہ جانی بہت کرے غمخواری
مُن بھی بھتے عالم فاضل صاحب عقل دانائی
جنہاں دیاں کتاباں پڑھ پڑھ عاجز عمل کمایا
بارک اللہ جو مومن ہویا نالے حافظ محمدی
ملاں جامی رومی ہوئے خاص خدا دے پیارے
شاہ ولی اللہ دہلی والے بھیں قربانی جاواں
ہور ہزاراں مومن ہوئے درجے دون سوائے
محمد حسن جو فیض پوری سی قطب زمانے شاہی
واہ سبحان اللہ کیا ہادی کر گیا نیک کمایاں
مشکل مسئلے حل کر کے اس سانوں جا سمجھائے
حنفی بھایاں اگے نوری جا سو نجات لکائیں
توں بھی حنفی بھایاں دے حق نوری کریں دعائیں
رکھ ایمان سلامت اللہ مومن اہل ایماناں
بس کر بند قلم نوں نوری نہ کر جوش زیادہ
جو دین نبی وچہ فتنہ پاون اوہ موذی نے مادہ
جیہڑے ٹھکاں نال بچاون بھانسو ٹو حکم والے
تھوڑا علم تے ضد زیادہ کرسن ڈنگل اماماں
سانوں وعظ اندر اوہ عالم پیچ پچ لاون لیکاں
ہن جے بوہڑے دیکرن نوں لاون گھ کوئی چارے

جس پاسے لیجاندی سرور نالے ٹر دا جائے
مرد زناں دا حق برابر وچہ قرآن سنایا
آخر وقت بھی کرن تاکیداں دوست خاص ربانے
پر افسوس جو شفقت والی کسے نہ بات سنائی
کدی نہ بھلسی اُسدے تائیں عاجز نوری باہری
پاک نبیدے دیوے روشن کیتے پاک الٰہی
واہ سبحان اللہ کیا پھیرا رحمت ربدی پایا
کیا تعریف لکھاں میں ایہناں طاقت نہیں قلمدی
کر گئے چانن دین محمد کیا سوہنے ور نالے
دوست خاص نبی سرور دا جانن خاص تے عاماں
خلقت تائیں کرن ہدایت آپ بھی عمل کمائے
پھر کھڑی سلیمانی جیہڑا کر حنفی کرن دوھائی
کٹ کٹ منزل مشکل جنہاں پھر سانوں وٹایا
وچہ فردوس اُنہاں نوں اللہ رحمت نال پہنچائے
راضی ہوسن بندے ربدے کرسن نیک دعائیں
رکھ سلامت ربا مومن روز قیامت تائیں
نوری عاجز دا بھی سایاں تینوں سب خصماں
اللہ تینوں نر کر دیتا ہے سیں عاجز مادہ
مرد نہ آکھے جاون جے لکھ ریشاں کرن کشادہ
دین بگاڑن ہو کھلوتے پلے نہیں مسالے
واہ اللہ تیرے صاحب عقلاں عمل نہیں احکاماں
انشاء اللہ لا باوٹا دتیاں رب توفیقاں
انشاء اللہ قلم دتی رب بدلہ لواں دوبارے

Marfat.com

گل کڈھن تاں روز قیامت بدلہ دیون ہارے
حاضر ناظر پاک اللہ ہے میں کوئی سنن نہ جانا
ساڈوں جو مردوداں کہندے ہرگز کدی نہ سنگے
ساڈی بے اعتباری اُتے اِنَّ کَیْدَ پڑھدے
نہ ایہہ پاٹ زمیں تھیں نکلے نہ آسماناں آئے
اپنیاں ماواں نوں ایہہ کوئی عیب لاون بندے
بیشک عادت مندی ساڈی ہیں نہیں وانی بندی
جے کسی صورت مکر عظیموں ٹالن اپنیاں ماواں
حنفی لوک کراں سب جھوٹے اپنہاں سچ بناواں
فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ وچوں ناتحہ ثابت کردے
اس جھگڑے دا دل سکھا گیا احمد یار پیغمبر
سخن میرے نی قدر کرن گے بیشک نرگ دا نے
اجکل جھگڑے بہتے ہو دن فیصلہ کسے نہ کرنا
چل ہن موڑیں واگ قلم دی مطلب پول اچا
مطلب سارے لکھ نہیں سکدی طاقت نہیں قلم دی
تھر تھر کنبے جانی تمانی زور گیا اٹھ سارا
دلدیاں سبھے دل وچہ رہیاں سکاں کڈھ نہ لیاں
قسم خدا دی طاقت ناہیں سر نہیں ونیدا یاری
دل کہندا ہن چل مدینے نہ کر لماں جھیڑا
جت اداسی کیہی ہاسی اکھیں ہنجوں جاری
آس رکھاں ناراس نہ ہوواں درد نہ ہمت ہاری
جو ہیں توں درد لگایا ہے پھر توں ہیں کرنی کاری
اس بستی وچہ بلبل پنجرے پائی او گنہاری

لے دیگا اوہ احمد سوہنا جس نے کم سنوارے
آپے بدلہ لیسی میرا واحد رب لیگا نہ
بچا جو بھر لوے بناون میں کینتے اج ننگے
آپ ایہہ اِنَّ کَیْدَ وچوں کس پاسے نے ٹلے
اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْمًا والیاں ماواں نے سب جائے
ساڈوں پل جہل وعظ کرن تا جھٹ مردوداں کہندے
ہیں بھی پاسیوں مول نہ آئی ماں ہیں لیسے کھندی
تاں ایہہ عالم سبھے سچے ہیں آفرین سنا واں
وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ دا ہیں طعنہ مول نہ لاواں
لوکاں تائیں دھوکا دیون کیوں نہیں ظالم مردے
کرو آمنا اتنی طاقت ناہیں نوری اندر
یاری باجھ خدا دی ناہیں بندے چوٹ نشانے
اورنگزیب دے باجھوں جھگڑا کسے بھی حل کرنا
مگر کی لگناں انہاں دے ہن احمد یار منائیے
طاقت نہیں بیان ہوئی لگی ضرب محمدی
نہیں تاں اس قصے نوں عاجز کرنا سی بچارا
نوری ناہیں طاقت ماری بھی ہنجو گر پیاں
نہیں نے چودھویں صدی دے علماں دی کراں حقیقت ساری
آپے روز قیامت دے سب ہوندا اجھے نبیڑا
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہک واری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہک واری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہک واری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہک واری

Marfat.com

کوئی تاں اس بلبل دا فضلوں ہو جاسی غمخواری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

ہن چلے محمد علی اگے ہیں رو کر عرض گزاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

چاچا میرا کھولے گا ہن اس پنجرے دی باری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

اس چاچے پر ہووے مولا ہر دم فضل غفاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

اس پنجرے وچ اس بلبل نے مدت بہت گزاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

چاچا پیارا اس بلبل دا ہو گیا ہے اقراری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

ہن امید ملن دی ہوئی جاساں مار اڈاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

چاچے پیلے نال تحمل دتی چا دلداری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

کوئی دن رو رو چھوڑے سے ہیں کٹساں نال تیاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

سکدیاں سکدیاں مدت ہوئی کد ہوسن اقراری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

ہن فضل اللہ دے نال ہوئی ہے اوس چمن پُل نیاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

یارب اوہ چمن بلبل دا سوہنا باغ بہاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

سکدی اس پیا غنچے نوں ہے نوری او گنہاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

بلبل تاں نت اڈناں چاہے پنجرے قید بچاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

بابل بہت پیارے نے ہے تالا لایا کاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

نہیں تاں اڑ جاناسی بلبل نال خدا دی باری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

جاہل ویکھ کے بابل پیارا کردی صبر لکاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

کدی تاں اس بابل پر ہوسی رحمت نظر ستاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

بہتر جانا بلبل دا پھر جاسی مار اڈاری
یا اللہ توں طرف چمن دی لے چلیں ہکواری

بخش خدایا بخش خدایا جو میں خطا کمایاں
ہن در تیرے پر عاجز ہو کے معاف کراون آیاں

عالم ہو وناں کہندے یارب میں بھی جھوٹ نہ لیایاں
ہن در تیرے پر عاجز ہو کے معاف کراون آیاں

تیرا ہر ج نہیں کجھ ہو یا جان تے ظلم کمایاں
ہن در تیرے پر عاجز ہو کے معاف کراون آیاں

نشان محمد گھٹیا اپنے تن نوں لیکاں لایاں
ہن در تیرے پر عاجز ہو کے معاف کراون آیاں

Marfat.com

میرے چھیاں لکھ سودائی ہوگیاں نے سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
لکھ لکھ نعمت عشق اڑائے کدی شکر بجا نہ لیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
ہر عضوے دا بدلہ تیرا دے نہیں سکدی سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
کھا کھا نمک حرامی کیتی سُتیاں رَین ہُنایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
قبر اندھیری یاد نہ آئی گھم گھم چال چلایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
ٹھنڈا تتا پھکا مٹھا کھا کے شکر نہ لیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
روز حشر جد بدلہ منگسی طاقت دین نہ پایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
میرے عیباں پاردوں نوں پائیں وس قصایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
اول لاڑے عائشہ والے نوں ہیں سانھولیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
بعد اسنقیں جو خوابے خفیہ پیر پکڑ کے لیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
درد فکر دی منزل بھاری تینوں شرماں سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
سُجھ بُجھ مول نہ آوے بینوں ہوگئی وانگ سودایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
درد میرے دی تنگی یادن سب میریاں ہمسایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
زوراآور تے زبردست دے نال چا اکھیاں لایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
روکن آیاں ہیں عاجز نوں ماسیاں چاچیاں تایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
مانواں بھیناں حالت ویکھن جیوڑ کر درد ستایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
نکڑی جھین تے ماں پیاری وس صبر کمایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
رنگ زردی تے حالت بدلی ہیں نت کہراں ڈھایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
اے نوری توں مرجانا ہے اساں کی کھٹیاں نے کھایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
سانوں داغ فراق نہ لائیں دور کرن دُہایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
ایہ تاں اکدن ہونا ہے جد سدا آگیا سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
نوری باجھ صبوری اگے صفاں نے بہت لولایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
اپناں روز حشر نوں ساں جے رب پاک ملایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

Marfat.com

یا اللہ توں میلیں سانوں رو رو کراں دعایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
مل پیو بھین بھائی سب پھپھیاں نالے چاچیاں تایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
تائے چاچے سب قبیلہ جو سب خویش آشنایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
دینی بھیناں خالص محبت سچے دل بھتیں لیایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
دیویں حوض کوثر دا پانی ہوون سب ترہایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
جاہل سارا ٹولہ ساڈا اینہوں شرماں سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
لیکھا دینا آ گیا ناں پھر پلے سب خطایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
توری او گنہاری دے تن پلے سب برایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
کچی ہوئی عیب نہ کھولے کولے چاچیاں تایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
تیرے اگے او گنہاری آ فریاداں لایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
عالم سانوں موذناں کہندے چغلی لاون آیاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
تیرے باجھوں کون سنے جو عالماں لیکاں لایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
عالم آپ بہشت بنایا سانوں تیرا تکیہ سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
ایہ جنت وچ لیجاون گے اپنیاں نے وچ جتے بایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
عائشہ والا لاڑا سانوں سلوے حجب سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
اسے دی ہے لوڑ اسانوں فضلوں بلن ہایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
لکھ لکھ ہے شکرانہ تیرا کرم کیتا جو سایاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں
ایہ تصنیف جو باغ ہڑانے بوٹی لاون آیاں — یا اللہ اج در تیرے پر معاف کراون آیاں

نعت حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الف اللہ سچی ذات محمدؐ — بخشی تیرے ہتھ نجات محمدؐ — توں ساڈی کریں شفاعت محمدؐ — صلے اللہ علیہ وسلم
ب بری اساڈی خو محمدؐ — وچہ ہے شیطانی بو محمدؐ — کینا نیک ہے حکم جو محمدؐ — صلے اللہ علیہ وسلم
ت تیری بینوں دہیر محمدؐ — توں سب عالم دا پیر محمدؐ — میری بخشو کل تقصیر محمدؐ — صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ث ثبوتی لئیں محمد	مینوں والضحیٰ لکھ تھیں کہیں محمد	مینوں پاس بہاتی لئیں محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ج جد ہو یا کن فرمان محمد	مینوں اوسے دن تو جان محمد	میں تیری ہاں امان محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ح حالت ہوئی زبون محمد	سب چیز چھوڑ توں تون محمد	گیا کھنڈ میرا دل درون محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
خ خواہش ناہیں ہور محمد	مینوں پل پل تیری لوڑ محمد	میرا عاجز ہتھو نہ چھوڑ محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
د دردتے زخم لگا محمد	پھر کیتیاں نہ دوا محمد	نہیں تیرے باجھ شفا محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ذ زوروں ہاں کمزور محمد	وانگوں چور بہشتاں مور محمد	توں آکدے واگاں موڑ محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ر راہ نہ جاناں راہ محمد	بیگی بیچھ دلدے واہ محمد	مینوں جلدی پاس بلا محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ز زاری روواں زار محمد	میرا کون کرے اعتبار محمد	تسیں آوتھو اکوار محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
س ساہاں وانہیں ساہ محمد	میری ترٹے جان بچا محمد	میرے مرہم زخم لگا محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ش شرم دا شیر محمد	کیوں لائی اتنی دیر محمد	شالا ادم گزرے خیر محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ص صبر نہیں بے صبر محمد	میری کل آ لیسو خبر محمد	مینوں نت بولائے قبر محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ض ضربت تیری گئی لگ محمد	مینوں پل پل اٹھے اگ محمد	ہن رندا ایٹھا سگ محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ط طہ بازی سر نال محمد	ہوئے ربدا فضل کمال محمد	تاں میں عاجز پھر نہال محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ظ ظالم نفس شیطان محمد	اللہ رکھے وچہ امان محمد	توں ہو میرا نگہبان محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ع عرض میری ہے ایہہ محمد	مینوں کوئی نشانی دے محمد	مینوں والضحیٰ مکھ تھیں کہہ محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
غ غور کردا اک وار محمد	تیرا نام سید سردار محمد	مینوں دلیسو کدوں دیدار محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ف فرماں بردار محمد	ہاں سر دیاں نوں تیار محمد	تسیں آمنگوا اک وار محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ق قدماں توں دور محمد	نہیں دل دیوچہ ضرور محمد	توں کر مینوں بھرپور محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ک کرم دی بار محمد	میرا کبھی نہیں اعتبار محمد	جد شاہد سر جنہار محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ل لواں نت نام محمد	بہادیں ہو جاواں بدنام محمد	تیرے نام بناں نہیں کام محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
م مارسٹن بیشک محمد	طعنے دیدے لوکی لکھ محمد	میری ہر دم تکن چہ اکھ محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
ن نار ضر بھاویں ماں باپ محمد	میرا منہ پھڑ و تسیں آپ محمد	میرا تیرے نال ملاپ محمد	صلی اللہ علیہ وسلم
و وس پرائے جان محمد	توں جان میری ایچہ جان محمد	مینوں تیرا فقط گمان محمد	صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ہ ہورہا کوئی شان محمدؐ	میں عاجز ہال حیران محمدؐ	دل تیرے توں قربان محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
لا لمیا پسند ہو محمدؐ	میری تیں بن نہیں سند محمدؐ	میں عاجز دی بانہہ پھڑ محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ع اکیلی حبان محمدؐ	میرا ضامن دین ایمان محمدؐ	میرا شاہد رب رحمان محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
ی یار اصل غمخوار محمدؐ	دتے مذہب سب وسار محمدؐ	مینوں کردی گور ابکار محمدؐ	صلے اللہ علیہ وسلم
نور سگیم عرضاں کودی جی	پئی قبر سخت تلک ڈدی جی	نہیں قدم تیرے بن ہڑی جی	تیرا طیب کلمہ پڑھدی جی
تیرے باجھ ناں جھلدی گل نہیں	تیرے باجھ میرا کوئی ہور نہیں	مینوں ہور کسیدی لوڑ نہیں	سنو عاجز میرا چھوڑ نہیں
میں تھے کلمہ پاک نشانی جی	توں ظاہر باطن جانی جی	باقی ساری دنیا فانی جی	توں بار میرا لا ثانی جی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

صفت کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

الف اللہ توں قربانی	جس نے بھیجا احمدؐ جانی	کلمہ بھیجیا مہر نشانی	پڑھو لا الہ الا اللہ
کیسا کلمہ ہے عجیب	جس سے ہو گیا نصیب	اسنوں ہیکا حبیب	پڑھو لا الہ الا اللہ
کیسا کلمہ ہے مختار	جس نے کر لیا اپنا یار	اسدا ہو سی مددگار	پڑھو لا الہ الا اللہ
کیسا کلمہ ہے دلبر	ایسی نہیں کوئی شمشیر	اسنوں پڑھو پھیر پھیر	پڑھو لا الہ الا اللہ
ایسی چیز نہیں ہے کائی	جیسی کلمے وچ روشنائی	دلدی ہووے دور سیاہی	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ اللہ پاک اتارے	نام نال محمدؐ پیارے	پڑھنے والے نوں تھیکارے	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ پڑھنا نال صفائی	دیندا ایسگا نہیں جدائی	پوری ہووے گی گواہی	پڑھو لا الہ الا اللہ
کلمہ نہیں جنہاں نے پڑھیا	اوہناں لکھیہ ہنڈ اسڑیا	جدوں بھرلیا تے پڑھیا	پڑھو لا الہ الا اللہ

Marfat.com

وندا دوزخ دیوچ چھڑیا	کلمے باجھ کسے نہ چھڑیا	گوکے گاہیں سڑیا سڑیا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اُسدیاں کون پھڑیگا باہیں	جس نے کلمہ پڑھیا ناہیں	جاسی دوزخ والیاں جائیں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
نور بیگم کلمے نال	اپنی عمر تمامی گال	تاں ہوویگا جمال	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ویکھو کلمہ کیسا یار	ایسا نہیں کوئی دلدار	باہوں پھڑکے کردا پار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ ایسا زور آور	آوڑدا ہے جس گھر	پانی کردا ہے پتھر	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ ایسا ہے کریم	جس نے پڑھیا نال یقین	رتبہ ملے گا عظیم	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ ایسا ہے کمال	جیکوئی پڑھے محبت نال	ہوجاویگا جلد نہال	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ جنت دا ہے پاس	جس نے پڑھ لیا کر راس	کرنا کوئی نہ وسواس	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ جنت دا دروازہ	اوتھے ہوسی ایہ آوازہ	کلمہ پڑھنے والیا آجا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ طوبیٰ رکھدا میوا	جس نے کیتی اسدی سیوا	اوہی ملسی اسنوں میوا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ حوراں دی نشانی	کلمہ پڑھنا ہو قربانی	مطلب تاں ملسی دلجانی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمے باجھوں حوراں ناہیں	ایویں کوڑی حرص نہ لائیں	اسنوں پڑھنا شام صباحیں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمے باجھوں کجھ نہیں ہونا	ایہ منہ کالا کسے نہ دھونا	اوتھے گھر گھر پیسی رونا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ایہ تاں بیٹھے ہے ملاقات	اوتھے کوئی نہ پچھسی بات	سر تے پیسی کالی رات	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ ورد رکھو دل جانی	آوے جسدے وچہ مکانی	اسدی رب کرے نگہبانی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ ہر گھاٹی دا حامی	کم آوے گا وچہ شامی	جتھے لگے سخت حیرانی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ بہت کرے گا یاری	جس نے پڑھیا عمراں ساری	کلمے نال جو عمر گذاری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ سخت ویلے کم آسی	جس نے پڑھیا چھوڑ نہ جاسی	یاری پورے طور نبھاسی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ہوسی کلمے ٹکٹ دیوانہ	جسدم سفر دوراڈے جانا	اسنوں پڑھ توں اے نادانا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمے باجھ نہ ہوسی ڈھوئی	اوتھے ٹکٹ نہ ملسی کوئی	جسدم جان اکیلی ہوئی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمہ لیاوے کر اسواراں	جس نے پڑھیا نال پیاراں	کلمہ کدے نہ بھلے یاراں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
عاشق کلمے نال زر چین	جسنوں دھر درگاہوں چین	اوتاں کلمے نوں چھڈ بہن	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
نور بیگم کن دی بولی	اوتھے دن ڈاپے گیا جھولی	جم کلمے پر نہ ڈولیں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

میں ویکھ لیا سب حال	ایسے کلمے طیب نال	مل جاوے گا وصال	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
ضرب کلمے دی اولی	تاب جاوے ناہیں جھلی	پھاڑ سٹے دل دی جھلی	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
اصلی ضرب جو کلمے والی	جھلن نہیں ہے سوکھالی	دنیدی موت جا دکھالی	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
گئی لگ ہے جسدے ناہیں	مٹھیار و رد مارڈاہیں	آوے ہوش نہ اُس کداہیں	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
نُور بکیم عقلوں خالی	دائم اللہ دی سوالی	مولا پائے جنبر نرالی	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
اجے عمراں وی ایانی	تازہ پھل جویں کرمانی	تڑفے مچھلی باجھوں پانی	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
جسنوں لکھاوی جانے	سارکی جانن طوانے	ویکھو شرع بسن نوں مانے	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
جنھنے کلمے دی ہے سٹ	او مٹے ہوجاندا ہے پھٹ	قائل کردے جاہل جٹ	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
جلیباں کلمے دا مضمون	ایسی نہیں کوئی معجون	بن تیغوں کردا خون	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
ایہہ ہے کسدے ذمے خون	نہیں کسینوں ایہہ معلوم	بھاویں نسے سب ہجوم	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
ایہہ خون اُدسے ہے کیتا	جسدی لاش سداہی جیتا	بناکسے بھی نہ لیتا	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
اس نے خون پی لیا اپے	بھاویں لکھ وراں تی ماپے	اپنی حکمت نال اوہ جاپے	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
جنھنے نہیں پوایا خون	حرام کھاکے کیتا نون	بھرجاسی لڈو وانگوں چون	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
بھاویں کیسا ہو غمناک	نسل بھاویں ملکاں پاک	بھور ہوجاسی وچ خاک	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
بھاویں کیسا نیکوکار	کلمے باجھ نہ ہوسی پار	بھر دا ٹکراں ایویں مار	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
جیہڑا کلمے نوں محروم	بندگی ہوسی انگ قارون	بات جانسے سب ہجوم	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
نانک ہویا سی اولیا	کلمے باجھ نہ جنت جا	آیا حکم سی خدا	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
ویکھو حاتم سی سخیا	اللہ رتبہ دتا جا	کلمے بناں نہ جنت جا	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
ویکھو نتنیس عزازیل	نوری ملکاں دا خلیل	ہیسی ہیٹھاں دا کمیل	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
کلمہ ویکھ کیتا گمان	سمجھیا اپنا وڈا شان	اللہ نے کیتا حیران	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
ہویا سرداری نوں ور	کیتا جسدم سی مغرور	بندگی اُڈ دی انگ کوہ طور	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
کلمہ لکھن دا فرمان	ہویا قلم نوں عیان	حکم کیتا سی رحمان	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
قلم لکھن لگی بولی	ہیبت کھاکر اوہ بوں ڈولی	اللہ سب حقیقت کھولی	پڑھو لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

Marfat.com

ہویا آوازہ دردناک	قلم دا منہ ہو گیا چاک	جسدم جھڑکی مولا پاک	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمے نال ساری گل	کلمے باجھوں ہے مشکل	نوری آ مدینے چل	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
نوری جاون نوں تیار	مرضوں سخت ہوئی بیمار	کیہڑا ہووے مددگار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جیکر اللہ کرے جا یاری	نوری جاوے مار اڈاری	گھڑی لائے ناہیں ساری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
نوری جا سلام لیاوے	سوہنی جالی نوں ہتھ پاوے	باتاں باادب نال سناوے	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کُساں باجھ آئی نوری	دلنوں نہیں ہے صبوری	مینوں بخشو قرب حضوری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
عاجز امت ہے تمہاری	دیہو دیدار اپنا اک واری	کیہڑے عملوں ہے انکاری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
فقط ترس رہی گنہگار	کارن تیرے خاص دیدار	بچنا ناہیں الیس بیمار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
جدوں آگیا عزرائیل	میری گزرے سو دلیل	کون سُنیگا اپیل	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
ہوسی شادی اساماں	جنج آسی خنی خان	لیکر ہو جاسن روان	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اک سس بڑی بریار	ڈولی ویکھ ہوسی تیار	ہتھ وچہ پکڑے تیز کٹار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
پاس ناہیں بھیناں ماواں	روواں کوکاں تے کُرلاواں	سختی نال لیاں لاواں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
سس پا دیسی گی دھوئیں	روساں کرکے تو ہیں تو ہیں	جسموں اڈ جاسی سب لوئیں	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
سس ناں لوں ونجھکے لاڑے	جوبن لگ دے جو اڑے	چیر سٹن گے جباڑے	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اوہناں ترس نہیں اک پائی	بھاویں سو ودکراں دہائی	گل وچہ پالیون گے پھاہی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
موت تے قبر دی کہانی	کیتی نال مثال بیانی	پنجابی نظم ہووے من بھائی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کلمے صفت نہ ہووے پوری	لکھاں کر گئے مزدوری	تیری یاد ہے کسدے مجبوری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
تیری بھوری اسدے باد	جسدے اگے ہے فریاد	اوہی کرے گا امداد	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
تیری بات دی سند	کرسی احمد سوہج چند	جسدا کلمہ ہے بلند	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
سُن لے صاحب دین	میری بات دا یقین	مینوں مل گئی دوربین	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
مینوں احمد والی چاوڑ	عالم سُن نہ ہووَن کاوڑ	عاشق جیہڑے ہو گئے جاودر	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
آخر میں تاں ہاں نادان	جسدی ہتھ جیڈی زبان	ختم جنا نہ باجھ زبان	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
کھتاں ہو گیا مشہور	جسدم احمد ہو یا دُور	رو رو منگیا قرب حضور	پڑھو لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

ہادی منبر سی بنوایا	تھماں رو پاتے کرلایا	سن کے لوک تعجب آیا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
سنیا احمد بھی مختار	تھماں روندا تے نعرہ مار	میتھوں جدا نہ ہوسے یار	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
احمد سن کے جلدی آیا	تھماں سینے نال لگایا	منہ مبارک تھیں فرمایا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
تیرا رب درخت بناسی	میوہ عجب طرح لگ جاسی	میری ساری امت کھاسی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
امت کدی بھی یاد لیائی	اسنوں جمد یاں چیتے آئی	آخر ٹر گیا پاس الٰہی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
وقت نزع بھی نہ بھلے	کرم کمت دے سوتے	کلمہ پاک نوں سون کے چلے	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
امت ایسی ہے نکاری	یاد کیتا نہ یک واری	ایویں غفلت عمر گزاری	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
اسدی ویریاں عمر وہانی	سوچ پیر مبارک آنی	سن کے تھر ہوون پانی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
دلبر ہاتھے بہتے کٹے	امت پل پل ہو گئی ڈھٹے	اللہ حبیب شرک دی چھٹے	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
امت گوشت کھا کھا پائی	ٹھل گئی قبر دی گھاٹی	آخر مکدن ہونا ہی	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
دلبر جسد م لحد ٹکایا	سب اصحاباں نظری آیا	یارب امتی فرمایا	پڑھو لا الٰہ الا اللہ
یا اللہ توں مومناں تائیں	مرنو پہلے یاد کرائیں	منہ قبلے دی طرف پھرائیں	پڑھدے جاون [illegible]

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نگن چڑھی محمد والی اساں بھی غوطہ لایا
واہ سبحان اللہ رب عالم جس جھنڈی مختاری
میں عاجز نے اس کلمے تھیں ایسا نفع اٹھایا
وحدت نور سمندر بھریا انت کسے نہیں پایا
علم نہیں کوئی میں عاجز نوں ہاں کم علم بیچاری
سدھی سادی اوگنہاری بولن وَل نہ آوے
اتنی عقل علم دی نہیں وچہ سر گز طاقت ناہیں
جیکوئی غلطی ہو گئی میتھوں کم عقلی سے پائیں
یک سوال کراں میں عربی پڑھنے والیاں تائیں

وحدت [illegible] پڑھایا
دلو نہاں غفلت [illegible]
جیا نوں علم پڑھتے کوئی جو واں [illegible] پایا
غفلت عاجز نوری جیہا نوں رب نے رنگ لگایا
عقلوں بھی نہیں حاصل ہوئی کلمے دی سرداری
رب توانا عاجز تائیں آپے گل سکھائے
حق بولایا تاں میں بولی خود جانے رب سائیں
معافی منگاں اوگنہاری ملدے دربار وں
ویکھن تاں پھر طعن نہ لاون ہم عاجز دے تائیں

Marfat.com

غلطی ویکھ نہ ہسن میری عارف کامل پیارے ۔ پکڑ قلم جے کاتب ہے تاں جلدی نال سوارے

عارف کامل ہوکر جدکوئی عاجزاں طعن لگاسی ۔ انشاء اللہ روز قیامت بدلہ لیا بھی جاسی

لائق ایہو بزرگاں لوکاں کرن دلاسہ ملیتوں ۔ عقل علم نہ میتوں کوئی آکھ سناواں تینوں

حُبّ محبت پاک نبی دی رحمت پھیرا پایا ۔ تاں ہیں عاجز اوگنہاری گذریا حال سنایا

ہُن بھی شعر بناون توں میں ہرگز باز نہ آواں ۔ جدتک روضے پاک نبی دے جاکر قدم نہ پاواں

جو جو باتاں پاک نبی دے روضے تے جاکر ساں ۔ آکر پھر کتاب اپنی وچہ نقل تمامی دھرساں

انشاء اللہ حسب نبی دی بھا نجھڑ بال وکھاواں ۔ دانشمند بزرگاں لوکاں نوں چت بھرمی لاواں

ہیں عاجز نوں رلیس نہ کوئی نقشبندی علماداں ۔ جتنے جوگی ہیں عاجز ہاں جنڈی گھول گھماواں

بولاں نعت نبی سرور دی ادب کنوں گھبراواں ۔ کم علموں دل ڈردا میرا کسنوں پچھن جاواں

نہیں کتاب کسیدی چوں ہرگز کرنی چوری ۔ ہیں عاجز پر کھولی ربنے رحمت والی موری

خط بدست عاجز حج بحضور سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ تھیں شروع کراں میں منگ اللہ توں یاری ۔ جیکوئی مومن طرف عرب دی جاون کرے تیاری

نام اللہ دے ہیں عاجز نوں سر پر چل کے جانا ۔ دوہیں جہانیں اس مومن پر ہوسی فضل ربانا

ہیں عاجز خط پلے بنھاں لکھ حوالہ صنی ۔ دوہیں جہانیں اس بندے پر مولا ہوسی راضی

لکھاں عرضی ہیں عربی ول جلدی نال تداہیں ۔ جو نام محمدؐ بن عبداللہ خلق عظیم دا سائیں

اول حمد اللہ نوں آکھاں جسنوں ہے سب پاکی ۔ پھر ہیں حال بیان لکھاں جو حوض کوثر دا ساقی

لے او خط ہُن تیرے اندر کی بات لکھاواں ۔ ہیں اس عربی دے جنگل توں ہو قربانی جاواں

پلکاں قلم تے خون اکھیں دا سیاہی جلد بناواں ۔ کاغذ ہجر جگر دا ٹکڑا لکھن فرق نہ پاواں

اول تینوں جو ہیں سکھاواں او وہیں سکھلا جائیں ۔ بلکہ میرے نالوں ودھکے ادب بجا لیائیں

پر جو آکھاں بات نساں نوں اسوچہ فرق نہ پائیں ۔ پورا بولیں جھوٹ نہ بولیں خوف خدا دا کھائیں

سچو سچ بیان تمامی میری طرفوں کہنا ۔ لے او بھائی سب تھیں اول شہر نبی ہے رہنا

اس شہر نوں میری طرفوں بہت سلام سنائیں ۔ صرف عرب دی خاطر اسدا ادب بجا لائیں

Marfat.com

بعد اس تھیں جد وچہ جہازاں ہووِیں توں اسواری
پھر توں جدّے وِچہ پہنچے ادب آداب کمائیں
جدّہ جد عرب دی ہے مت وِتھے غلطی پائیں
عاشق اس علاقے دا ہے دم دم گولا بھائی
جدّے تھیں جد نال نصیباں جدں مسافر ہووِیں
آکھیں ہے اک کندھا لے وِچہ عاجز بندہ رہندا
سخت جہالت وِچہ قیدی پر تقصیر نمانی
پھر جد تینوں نظری آوے مکّہ شہر پیارا
ویکھدیاں توں شہر مکے نوں جتنیاں جلا تاریں
جھک جائیں توں نال ادب دے منجھوں ہار پرتا
خورد کلاں نوں میری طرفوں بہت سلام سنائیں
جد کعبے دے نیڑے جاویں آ دوست دلدارا
آکھیں اے کعبہ تک سکدا تینوں درد نجانا
بہتا عاجز ہو کے اس نے تیں ول بھیجیا تینوں
رو رو کہیں سلام علیکم بہتا عاجز ہو کے
ادب آداب طوافاں کر کے پھیر مدینے جانا
صبر توکّل نال تحمّل جانا واہو واہی
کہندا جائیں سلام علیکم رکھ بہاراں نائیں
جسدم نظری آوے تینوں سوہنا شہر مدینہ
سارے شہر پیارے تائیں ادب سلام سنائیں
جسدم تینوں نظری آوے روضہ بادشاہاں دا
جائیں جائیں نال خوشی دا ایہ گل کہندا جائیں
جد جالی دے نیڑے جاویں بہت عاجز ہونا

پھر جہاز دے تائیں میرا کہیں سلام سواری
جدّے شہر دے کوچے گلیاں نوں سلام بلائیں
عاشق ہوئی وِچہ بات کرندے مت کوئی نقص رلائیں
جسدے وِچہ معشوق پیارا جانے حال الٰہی
رکھ بہار عرب جد آون کریں سلام بہادریں
ادب نبی دے یاراں سبھناں نت سلام کریندا
درد فراق تیرے تھیں رووے مدتاں بہت وہائی
بیحد ادب سکھاواں تینوں اے دوست دلدارا
داخل ہوویں حال آزردہ کوئی خلاف نہ پاویں
میری طرفوں بہت زیادہ ہوویں نمن جھونا
جویں طریق غلاماں ہوندا فرق ذرہ نہ پائیں
ویکھدیاں ہی کعبے تائیں آہ دا ماریں نعرہ
نال جدائی تیری اسدا ہویا حال ویرانا
اپنے پاس سدا اس تائیں سب توفیقاں تینوں
میری طرفوں کعبے تائیں ملنا ہوسی رو کے
عاجز حال ہوویں درماندہ ناکچھ پیناں کھانا
گیت سحر دے گاندا جائیں لبھدے وِچہ راہیں
نظر جاں آون تیرے تائیں دلوں ترک لیائیں
ہو جائیں تو ادب ادا لوں عاجز حال کمینہ
چھوٹے وڈے ادب برابر غلطی کوئی نہ پائیں
عاجز حال یتیماں وانگوں ہو جائیں درماندہ
درود سلام نشاں پر پڑھ کے طیبہ دے سائیں
میری طرفوں نال محبت منجھوں بھر بھر رونا

Marfat.com

کہیں سلام علیکم میرا جویں غلام قدیمی
میرے ہر عضوے دی طرفوں جھک جھک کریں سلاماں
آکھیں بہتوں اک روندا ایہا عاجز حال نمانے
جالی کرڑ نوالی نوں ہتھ نال محبت پائیں
یا حضرت توں شفقت بھر یار بنے رکھ لگایا
یا حضرت توں رحمت بھر یار بنے باغ لگایا
یا حضرت توں ساڈے کارن کرم کماون آیا
یا حضرت توں باندی اپنی نور نمانی تائیں
یا حضرت جویں پھاہی چوں ہرنی تساں چھڑائی
یا حضرت توں آپ سدا لے نور نمانی تائیں
یا حضرت ہن تیرے تائیں کنڈ دتیاں نہیں سردی
یا حضرت پھر کس کارن توں شافعی نام رکھایا
یا حضرت توں کدی نہ سنیاں درد بیچوریاں آہیں
یا حضرت اس عرضی اوپر شفقت نظر چا پائیں
یا حضرت ہن عرض کراں میں جو ہمسائے تیرے
طفیل اونہاں دی میں عاجز نوں جلدی پاس بلانا
مجاور روضے پاک نبی دا جو کجھ نام سداوے
اوّل میری طرفوں اُس نوں بہت سلام دعائیں
بھی روضے دے گرد جو رہندے خدمتگار تمامی
میری طرفوں سبھناں تائیں آکھیں ہتھ سلاماں
لائق ہے ہن سب دے تائیں میں حق کراں دعائیں
بابل نوں بھی سدا ہووے پیر بھی ساتھی میرا
پھر توں آکھیں یا محمد بندہ اک نمانا

جیونکر و کھبی جاناں ہے توں میرا حال یتیمی
بولیں بہت آہستہ لوکوں جویں طریق غلاماں
واللہ اعلم ہجر تیرے وچ کتنے سال وہانے
میرا عاجز دا توں اوہنوں رو رو حال سنائیں
کرو ہن نور نمانی اوپر خود شفقت دا سایہ
کرنا چاہیئے نوری اوپر بھی رحمت دا سایہ
کرنا ہوسی سب امت پر جھنڈ لوا دا سایہ
قید جہالت دلوچ ہوئی جلدی آن چھڑائیں
اوہنوں نور نمانی عاجز پھاہی دلو چہ آئی
بندی خانے اندر عاجز رو رو مارے آہیں
تیرے باجھوں اس عاجز دا کوئی ناہیں دردی
جے نہ نور نمانی تائیں قیدوں آن چھڑایا
درد میرا اس خلقت رووندی تینوں خبراں ناہیں
سکدی عاجز او گنہاری جلدی پاس بلائیں
خوش قسمت صدیق عمرؓ تے رحمت پائے بھیرے
وچ مدینے اس عاجز دا کر دے قبر ٹکانا
اوّل ایہہ عرضی میری پاس اونہاں دے جاوے
بجید ادب آداب اونہاں اندر قیامت تائیں
سو سو باری نوری عاجز سب نوں ہے سلامی
عاجز حال آزردہ میرا ہوسی پیش تماماں
جلد سداوے ہن عاجز نوں شاہ عرب دا سائیں
یا اللہ کر فضل کرم مینوں وچ مدینے ڈیرا
کردا نت سلام تساں نوں عاجز درد رنجانا

Marfat.com

بنھے ہتھ غلام تساڈا دم دم باندا بردا
لے لے نام تساڈا حضرت جیوے نال دلبری
اُٹھدا بہندا ایہو کہندا کدوں ملنے جاواں

تک پل غافل کدی نہ ہووے یاد نساں نت کردا
کد پاویگا ہیں عاجز دل ساقی کوثر پھیری
حالت درد فراق اپنے دی آپے جا سناواں

لے ہُن اللہ بیلی میرا ہر دم کہاں سلاماں
ہُن ہیں خطاں نوں ختم کراں تے جلد درود دہنچاواں

ابیات ازجانب محمد شریف برادر حقیقی مصنفہ مکرمہ نور بیگم

سکنہ کندھوالا جویاندا

ایہہ فریاد جو نور میری ہتھیں ہتھیں چھپوائی
شوقوں عشق نبی دیاں لہراں آپے ظاہر ہوئیاں
لہر بحر وچ عشق نبیدے تر گئی [illegible]
مقصد لیکھا اس لکھیا حال احوال نمانی
مومن خاص محب نبیدے پڑھ پڑھ راضی ہونے
ہو اصل خبیث طبیعت جہڑے [illegible]
دین بہار دیداراں [illegible]
وحدت [illegible]
انشاء اللہ چھپی میری اک ہو [illegible]
مثلاں نور [illegible] کتاب چھپیدی

نعت نبی دی تحریری ہوئی ہے [illegible]
وحدت نور دا پہن تن ہوئی [illegible]
نہ کوئی بیڑا [illegible] نہ کوئی [illegible]
[illegible] اصل [illegible]
[illegible] دردلیدیاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محمد شریف بھائی نور دا منگے فضل دعائیں
یا رب نبی دے [illegible] لائیں

Marfat.com

در بیان نعت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع خدا دے نام مٹھا جو ہے بخشنہار سائیں
نیک کماندے نیک نتیجے ملدے سکاں تائیں

سب حمد تعریف الٰہی جی
سب پاکی اسنوں آئی جی
جس ہر رنگ خلق بنائی جی
اس مدد غیر نہ چاہی جی

اوصفتاں لائق پاک خدا
یا احمد سرور صلے علےٰ

جد کن آواز سنایا سی
پھر کی کھیل کھلایا سی
نہ پر انت کسے نہیں پایا سی
اک تیرا نام سکھایا سی

دنیا ہیسی مورد ی شکل بنا
یا احمد سرور صلے علےٰ

تینوں وسر گیا چیتا جی
ہیں ہیبیاں وچ کھلوتا جی
نام لوں لوں وچ پروتا جی
ہیبیاں جاگدا کدے نہ ستوتا جی

جد مور نے پائیل پائی آ
یا احمد سرور صلے علےٰ

جیتوں اوہ کجھ نظری آیا سی
جو قسمت لیکھ لکھایا سی
جو مولا پاک دکھایا سی
جیویں امر خدا فرمایا سی

اساں سر چشماں پر لیا اٹھا
یا احمد سرور صلے علےٰ

لیا سر چشماں پر من میاں
نہیں دل وچ کوئی ظن میاں
ہے ہر دم تیں دل کن میاں
تیتھوں شرماں آون چن میاں

ہیں کوہیں نہ کراں ایہ جان فدا

Marfat.com

یا احمد سرور صلے علے

لوکاں بھانے وچہ مدینے جی
رحمت عالم نور نگینے جی

میرے ہر دم ہیں وچہ سینے جی
کھل جاون کوین کمینے جی

مدح بولے جسدی آپ خدا
یا احمد سرور صلے علے

تینوں تکے ملی فتح جانی
لیا عرشاں اوپر سدا جانی

تیری بولے مدح خدا جانی
دیا سارا راز بتا جانی

وتھ رہی نہ یاراں وچہ ذرا
یا احمد سرور صلے علے

جیہا جلوہ تینوں نوروں جی
خود عزت ملی حضوروں جی

نہیں موسیٰ نوں کوہ طوروں جی
توں خود اللہ دے نوروں جی

کیا مولا اپنا نور جدا
یا احمد سرور صلے علے

تیرے کارن سب پسارا ہے
پیا کردا عرض بیچارا ہے

کھل جانے عالم سارا ہے
ایہہ پردہ خاص نہارا ہے

تیرے شوق نے داغ اُٹھائی چا
یا احمد سرور صلے علے

ہیں ادب کنوں شرمانیاں
مت غلطی کوئی نہ پانیاں

سنگ سنگ کے نعت سنانیاں
بن علموں غوطے کھانیاں

میری اللہ بخشے چا خطا
یا احمد سرور صلے علے

تیرے حق بلایا بولی ہیں
جند عاجز تیتھوں گھولی ہیں

توں آقا تے ہاں گولی ہیں
پا خیر چا اڈی جھولی ہیں

Marfat.com

تینوں لج ہے اُمّت بیکسا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

کوئی عملوں ناہیں بھریا جی ۔ بن رحمت کوئی نہ تریا جی
اساں سر نذرانہ دھریا جی ۔ جو عاجز کولوں سریا جی

تم کرو قبول ایہ نام خدا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

میں جنس تُساڈا گانواں جی ۔ پھر بولاں کویں شرماواں جی
مینوں ریس نہیں عملاواں جی ۔ تیری ریس نہ شفقت ماواں جی

توں ایسا شفقت کرم کما
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

میں عقلوں عملوں خالی جی ۔ در تیرے ہاں سوالی جی
توں باغ اساں دا مالی جی ۔ دیہ پانی ٹٹ گئی ڈالی جی

پھُل اول ولیاں نظر لگا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

جو مالی بوٹیاں لاون جی ۔ دم دم وچہ پھیرے پاون جی
نہ تیرے وانگ سکاون جی ۔ تیرا کویں نہ ہوریا آون جی

توں کوئی تاں دیہ پیغام پہنچا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

نہیں ساون وچہ کبھی ہریاں جی ۔ مجاویں لکھ پانی نقیں بھریاں جی
رنگ پیلے خشکی کریاں جی ۔ تیرے باجھ نہ ہوسن ہریاں جی

یا آتے یا توں پاس سدا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

کدی بوٹیاں پھل نہیں لیایاں جی ۔ جو ہر دم رہن تر ہایاں جی

Marfat.com

جھڑاں خشکی خوب سکایاں جی ۔ ہے لازم باغ دیا سایاں جی

اک واری آ کے پھیرا پا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

ہُن لگ گیاں گل تیرے جی ۔ بھاویں مندے کسب میرے جی
توں بُرقعہ پا نہ چہرے جی ۔ مینوں صبر نہ ہووَن جیرے جی

ایہہ صبر توں کسے چارہ ہور سکھا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

سُن بات عجیبہ تیری جی ۔ اُٹھ گئی تسلّی میری جی
ہیں آ درداں نے گھیری جی ۔ توں نام اللہ یا پھیری جی

تینوں دنیا ہیسی دُکھ وکھا
یا احمد سرور صلّے علےٰ

جد سُنیا تیرا شان میاں ۔ مینوں بھُل گیا سب گمان میاں
ہیں بیٹھی ہو حیران میاں ۔ تیرا عرشاں اوپر مکان میاں

ہیں بھالاں گی مدینے جا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

تیری جد دستار بنائی سی ۔ اجے روح آدمؑ نہ پائی سی
تینوں اوّل دتی شاہی سی ۔ اساں غلامی تیری چائی سی

ہُن اللہ دیوے توڑ چڑھا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

مینوں کدے نہ لگیاں سرّی جی ۔ پئی بیگم عرضاں کردی جی
جا سر نذرانہ دھردی جی ۔ تیرے باجھ نہ کوئی دردی جی

لگ دامن لیساں جان بچا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

Marfat.com

تینوں ملیا سوہنا تاج میاں
میں عاجز ہاں محتاج میاں
تیرا لہندے چڑھدے لج میاں
تینوں نام اللہ دے لاج میاں

لے عاجز دامن وچہ چھپا
یا احمد سرور صلے علے

تیرے دامن باجھ نہ سایہ جی
جاساں وانگ بُرہ وا اوڈایا جی
شمس سوا نیزے جد آیا جی
میں جو جو عمل کمایا جی

او ظاہر کرسی سب خدا
یا احمد سرور صلے علے

مینوں کوئی نہ یار لکاسی جی
میں عاجز اللہ راسی جی
مینوں عمل گھنا سن پھاسی جی
بن علموں ہاں وسواسی جی

مت سخن مخالف بولاں جا
یا احمد سرور صلے علے

مینوں عملاں نہیں چھڑانا ہے
دل ادب کنوں شرمانا ہے
بن فضلاں نہیں ٹکانا ہے
بن علموں نور نمانا ہے

مینوں عالم نے لیا علم لکا
یا احمد سرور صلے علے

مینوں علم نہ شعر بناواں جی
آپے دل وچ پئی شرطواں جی
کم عقلوں لوک ہساواں جی
محبت شرط بجالیاواں جی

اپنے کامل پیر دی خدمت جا
یا احمد سرور صلے علے

میرے دل وچہ سو دلیلاں جی
میرا کیہڑا سنے اپیلاں جی
میرے پاس نہ سو وکیلاں جی
میں عاجز حال ذلیلاں جی

میں رو رو لیا ہے حال ونجا

Marfat.com

یا احمد سرور صلے علے

میں کسیتوں لواں صلاحیں جی — پئی ڈبدی جان بچائیں جی
تینوں تیر یاں پشت پناہیں جی — سفنہ تیرے عاجز دیاں باہیں جی

ڈگ پئی نوں آپے پکڑ اُٹھا
یا احمد سرور صلے علے

تینوں زیب نہ برقعہ پاون جی — نہیں لائق آپ چھپاون جی
عاجز کس جا حال وکھاون جی — نہیں لائق کیسے سناون جی

سُن درد اساڈا کن لگا
یا احمد سرور صلے علے

تیرا نام رؤف رحیما جی — تیرا خلق عظیم کریما جی
خود اللہ کرے تعظیما جی — تینوں ملیاں سب نعیما جی

تینوں رب نے نام دیا بنا
یا احمد سرور صلے علے

کسے رتبہ ایہہ نہ پایا جی — تینوں جیہو نکر شرف ملایا جی
تیرا رب نوں شوق سوایا جی — تاں سب اسرار دکھایا جی

اگے ملا یار سی کو لے آ
یا احمد سرور صلے علے

تینوں کون کھلاوے باتاں جی — جس رب چاہے ملاقاتاں جی
جس لعل قدر دیاں راتاں جی — کیا ملیاں نیک براتاں جی

لئی اُمت ادتھے سی بخشا
یا احمد سرور صلے علے

جد ہو دن لگی گفتار میاں — تینوں تحفہ منگدا یار میاں
توں دلیون لوں نبارہ میاں — جو دل وچہ سی تقرار میاں

Marfat.com

دتہ تحفہ اُمت عیب ٹکا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

تینوں رب سلام چاکریا جی
رب سب منظوری کریا جی
توں عاجزاں تحفہ دھریا جی
ہیں عاجز سن کے تریا جی

ہیں کراں صدقڑے جندڑی چا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

نہیں تینوں جان پیاری جی
دیہہ دیدا اساں ہک واری جی
ہیں گھول گھتاں لکھ واری جی
ہئی کردی عرض بیچاری جی

ہینوں لے مدینے جلد بلا
یا احمد سرور صلّے علےٰ

ہیں جوگن بھیس بنانیاں
چا رو ضے پاک بجانیاں
ہک بین بھی عجب سنانیاں
کر ناچ کے حال دکھانیاں

ہیں شرط محبت کراں ادا
یا احمد سرور صلّے علےٰ

ہاں بندلیاں نمانی جی
تیرے درد فراق ستانی جی
ترڑفاں مچھلی باجھوں پانی جی
میری کون جا کرے کہانی جی

کوئی دردی نہیں سوا خدا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

میریاں باتاں دی کی قدر پئی
مینوں ایہو مصیبت جبر پئی
جد نہ مدینے خبر گئی
جد لاش نمانی قبر پئی

ہوسی آون پھیر نہ سخن سنا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

میرا عاجز حال کمینہ جی
میرے من وچ وسے مدینہ جی

Marfat.com

کیا چاک ہجر تھیں سینہ جی
تینوں بھل گیا کویں کینہ جی

توں نام اللہ دے ورد وڈا
یا احمد سرور صلے علے

مینوں سوہنا جوگیاں بھیس نہیں
ہیں دنیاں دی درویش نہیں
میرا تیں بن کوئی دیس نہیں
تینوں لائق جدا ہمیش نہیں

نہیں جنت باغاں دی کوئی چا
یا احمد سرور صلے علے

جو رب نے باغ لگایا ہے
لکے سن نہ دل پھٹکایا ہے
سب وچ قرآن جتایا ہے
تیرا باغوں روپ سوایا ہے

تیرے روپوں جنت دیا بنا
یا احمد سرور صلے علے

مینوں لوڑاں خاص دیدار میاں
نہ لاوں ہتھ درکار میاں
نہ لوڑاں انب انار میاں
جس شے دا نہیں پیار میاں

مکھ والضحیٰ تھیں ہے جان فدا
یا احمد سرور صلے علے

توں مردیاں نوں جوایا ہے
مڑ پھیرا کیوں نہیں پایا ہے
توں سنیاں نوں جگایا ہے
کس گلوں ترس نہ آیا ہے

دل پارہ پارہ ہو گیا
یا احمد سرور صلے علے

میری رب اگے عرضوئی ہے
مینوں تیں بن ناہیں ڈھوئی ہے
میرا اللہ بناں نہ کوئی ہے
ایہہ بات ازل دی ہوئی ہے

جد کہیا الست سی ۲ اللہ
یا احمد سرور صلے علے

Marfat.com

جس لگے تیرا روگ میاں
میرے ہڈیں پے گیا سوگ میاں
تینوں لائق مِلنا ہوگ میاں
رت خشک جثہ سب نوگ میاں

بھاویں آکے جانی لے آزما
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

کم کیتے جھڑکن والے جی
تُساں شیشے وانگ وکھالے جی
کیتے رج رج فعل مو کالے جی
رکھ لے مدینے والے جی

میرے لکھّن دی تیرے پاس جگا
یا احمد سرور صلّے علےٰ

مینوں بد عملاں دا فکر پیا
کم عقلوں چیتا وِسر گیا
اجے سر پر لمڑا سفر پیا
ہُن تیرے در پر پیسر گیا

دل عاجز نوں چا دھیر بنہا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

دل عاجز ہِک اکلاّ جی
میں تیرا پھڑ یا پلاّ جی
نہیں تیں بن کدی تسلاّ جی
میری رکھے شرم چا اللہ جی

ہُن کھوٹا گیا زمانہ آ
یا احمد سرور صلّے علےٰ

دل نہیں کسے پر جم دا جی
ہِک حوصلہ تیرے دم دا جی
بھاویں آپ نہاں کسے کم دا جی
تیرا موڑا ہو میرے چمدا جی

سب مرضوں پھر ملے شفا
یا احمدؐ سرور صلّے علےٰ

کدے ایسے ہو دن نصیب میاں
سب نبیاں دا حبیب میاں
مِلے مرضاں دا طبیب میاں
اللہ میلے نیک نصیب میاں

مینوں ہے اُمید بھی نال اللہ

Marfat.com

یا احمدؐ سرور صلّے علے

اللہ لے چل کدے مدینے جی
گد ویکھاں نور نگینے جی
میرے چھیک پیا وچہ سینے جی
کد کھُلن بھاگ کمینے جی

ہتھ پاواں جلدی جالی چا
یا احمدؐ سرور صلّے علے

ہتھ پا جالی نوں بولاں جی
توں کریں نہ بیٹھوں اولا جی
سب درد حقیقت کھولاں جی
سب سُنیں نہ ہوویں بولا جی

میری وچ بین تے سُنیں توں شاہ
یا احمدؐ سرور صلّے علے

ہیں سب گانواں گی راگ میاں
تیرا ہر دم ساوا ساگ میاں
تینوں اللہ لائے بھاگ میاں
تیرے پھُل کھِڑن بنت باغ میاں

ہیں عاجز کھا رہی ڈال جھُکا
یا احمدؐ سرور صلّے علے

ہیں کھا کھا کدے نہ رجی جی
توں دامن تھِیں جا کجّی جی
ہاں اوگنہار کوجّی جی
ہیں تینوں ساریاں لجّیں جی

توں بھار اساڈا لیا اُٹھا
یا احمدؐ سرور صلّے علے

تینوں ایسا ہی رب شان دیا
سب خلقاں بھار اُٹھا لیا
نہیں وچہ شمار بیان کیا
اساں راہبر ایسا پا لیا

نہیں ہوندا تیرا حق ادا
یا احمدؐ سرور صلّے علے

میرا لوں لوں کہے صلواتاں جی
کد روضے پاواں جھاتاں جی
کدے رب کرے ملاقاتاں جی
اج سر پر کالیاں راتاں جی

Marfat.com

دن ہووے سورج چمک دکھا
یا احمدؐ سرور صلے علے

ملیتوں جوش نہ جریا جاندا ہے
پھر ادب کنوں شرماندا ہے

دل لکھ صلواۃ پہنچاندا ہے
ایہ رب نوں عرض سناندا ہے

ہن نعت نوں دیواں چا مکا
یا احمدؐ سرور صلے علے

مونہہ چھوٹا بات وڈیری جی
کوئی وس دی بات نہ میری جی

تحب ٹکن نہ وینلدی تیری جی
جد رحمت پائی پھیری جی

اساں حصہ لینا نذر ٹکا
یا احمدؐ سرور صلے علے

جا رب دی نظر ٹکاواں گی
میں تحفہ نام دکھاواں گی

جو منگاں گی سو پاواں گی
شاہ سید ساتھ لیجاواں گی

تیرا نام وسیلہ محشر دا
یا احمدؐ سرور صلے علے

ختم شد نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ ویلے رکھیں شرم ستاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری

نوسالاندی او گنہاری کردی گریہ زاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری

ساعت قارعہ حاقہ جیدا نام لکھے رب باری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری

اِذَا زُلْزِلَت سن کے ہر دم اتھرو ہوون جاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری

سن کے نام قیامت والا لگی سخت بیماری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری

دارو ملدا نہیں بازاریں توہیں کرنی کاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے تینوں لج بھاری

Marfat.com

مرہم باجھوں زخم دا بچنا ہویا مشکل بھاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

مرہم باجھوں زخم نمانے پائی سخت خواری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

مرہم عیسیٰ شہر مدینے ہوسی کدوں تیاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

سب دے حق ہیں کراں دعائیں ہوسی فضل ستاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

ماں پیو میرے پل توں جاون جیون تجلی چمکاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

اُستاداں نُوں دیویں مولا براقاں دی اسواری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

پیر فقیراں ہووے فضلوں سایہ عرش ستاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

نور آمیر دو بہناں نے پر ہکاں جان پیاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

چھوٹے بھاباں اوپر ہووے ہر دم نظر ستاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

بھاجا فتح بانو تے مریم اوپر کرم کرے رب باری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

تائے چاچے سب قبیلہ سب اولاد پیاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

سکی چاچی دلاں اُوپر ہووے کرم غفاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

اس بستی دے سب باشندیاں کریں ہدایت یاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

احسان بی بی ہمشیرہ نالے ہے شاگرد پیاری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

یا اللہ توں طرف مدینے لیجلیں ہک واری
یا حضرت توں کریں شفاعت ہے اتنیوں لج بھاری

تیری مدد نال خدایا بن جاسی گل ساری
پاک رسول اللہ توں ہیں نے جندڑی واری بہاری

منکر اتے نکیر آون جد اندر گور اندھاری
کلمہ طیب جلد سناواں نال اللہ دی یاری

قبر اندر اوہ آکر بیٹھوں حجب کرے دلداری
جسدی ہاں میں باندی اڑبو عاجز او گنہاری

خاتمہ کتاب و شکریہ ذات باری تعالیٰ

سب تعریفاں لائق اللہ کیڈے کرم کمانا
نور جہانوں پردے اندر ستر دا ڈھکاندا

آپے کرے حفاظت سب دی خوب کرے نگہبانی
روزی دا فرق نہ دوست دشمن اوہ مولا سبحانی

آپ ایہے کھوالا ہر دم دم کردا یاری
غیرت رحمت دریا اُسنوں عاجز خلقت ساری

Marfat.com

جے ویس پاندا ہور کسیدے نور نمانی تائیں
اپنے دلوں الیس شریکے لالیاں سب وی ائیں
علم پڑھندا عیب لگاون سو سو گلاں کرنیدے
جتنا علم مقسوم لکھایا اُتنا علم بھی پایا
وِیہاں جاہل گلیاں نے وچہ جندم جنگ مچاون
کل یارو کجھ لڑکی میری کرے کھلوتی جیہڑا
شریکنی اِک کہے تاں دیندی اگوں ہے دس گلی
پیو پوڑا ایہ متیں دیندا شابا بچی بانو
گتوں پکڑ طلوا وادیں خوب چا لتّا ماریں
شریکنی ہو کے گال کڈھے پھر سُکی نکل جاوے
وِ ھی موکال دس سالانی چپ چپ وکھو بولے
بابل کہندا بانو بچہ اجے تاں عمر چھٹیری
اللہ وڈی مول نہ ہووے ایڈی نگھر جاوے
یا اللہ ایہ باتاں سن سن نود پیا گھبراندا
یا اللہ دل چالو ہو گیا سن سن الیساں باتاں
یا اللہ توں کھولیں فضلوں اس پنجرے دی باری
چھیکر طلواری ایہو زاری اگے رب ستاری
یا اللہ سن لوں لوں میرا کردا ہے شکرانہ
نہیں سی اتنی طاقت بنیوں جو توں کرم کمایا
نکتہ وحدانیت والا اکھیں نال وکھایا
اپنے عقل علم پہ یارب ایہ امید نہ آہی
نہیں کسے پراجنک لگو الیسی رحمت ہوئی
جے لکھ مُنہ نوں ملن زباناں لکھ لکھ حمد الٰعالی

وانگوں نوح شریکاں نودی کردا مار لوائیں
رکھ لیا رب ہر نقصانوں رکھن ہارے سائیں
ہر رنج نہیں کجھ نور ہوندا اپنا بڑا کرنیدے
شریک تپنگاں وانگوں جلدے اللہ کرم کمایا
مجلس وچہ عقلوں خالی کر تعریف الاون
لڑکی ہے ہوشیار میری پھر وارے اوے کیہڑا
نوری کہندی اللہ توہیں آپے الیس سمہالیں
سُکی جان نہ دیویں وی ہائیں رکھیں نک جہانوں
میری بچی ہیں تاں بازی بالکل نوں نہ ہاریں
میری ناں پھر بانو بچی لیک قبر لگ جاوے
ماجرا سب لڑائی والا بابل اگے کھولے
وڈی ہو کے نلیاں وٹیں ایہ ہے مرضی میری
شالا اس بابل دی مرضی نہ رب پوری پاوے
کل مدینہ نیڑے ہووے ڈیرا بادشاہاں دا
اس بلبل نوں اس پنجرے چہ گذرن گیاں راتاں
بلبل رحمت نال تیری پھر جاوے دلیس بچاری
پھیر نہ لیائیں الیس وطن وچہ عاجز نوری ناہری
اپنے فضل کرم تھیں یارب کھولیا غیب خزانہ
توہیں آس پنچائی میری میرے یار خدایا
ہو نہیں سکدا شکر ادائی توں جو کرم کمایا
جیہڑا تیری طرفوں ہویا ہیں پر فضل الٰہی
جیسی رحمت مجھ پر ہوئی گن نہیں سکدا کوئی
کدے نا حق ادائی ہوسی میں قربانی جاواں

Marfat.com

اس تصنیف بنن دا میرے یاد خیال نہ آیا — واہ سبحان اللہ کیا رحمت لائی بار خدایا

قسم اٹھاوے جیکوئی مسئلہ آن بتایا مینوں — پڑدے اندر کوئی آ نہیں سکدا سچ سناواں تینوں

تے بابل بھائی جاہل سارے بات نہیں ہے لکی — جیکوئی سچ نہ منّے میرا حشر اوہ پر گل مکی

قسم خدا دی جھوٹ نہ بولاں جھوٹ نہ عادت میری — جھوٹ بولن والے اُتے کدے نہ رحمت پھیری

دانشمنداں نوں سچ لگسی صاف حقیقت ساری — ایسیاں باتاں مول نہ ہوون باجھ خدا دی یاری

دل وچہ حب رسول اللہ دی ایسا نیک ارادہ — اللہ نے خود آپ کرایا ہو گیا جدوں ادا ہا

عالم بھاویں وحشی آکھن ویمن چا بناون — باطن حکمت کدی نہ لبھے جے لکھ عقل دڑاون

پاک رسول محمد صاحب رحمت نال ملائیں — یارب ساڈا رحمت فضلوں بیڑا بنے لائیں

پڑھنے سننے والیاں اُوپر ہر دم کرم کمائیں — سب اُمت دا ہادی سوہنا سبھنوں لڑ چہ ڈائیں

پڑھکے ایس کتاب میری نوں منگن فضل دعائیں — میں بھی حق سبھاں دے منگدی جانے مالک سائیں

مومن دے حق جیکوئی مومن دلوں منہ اُٹھاوے — راضی ہوندا رب توانا جلد مراد پہنچاوے

بس کر نوری بند قلم نوں دم دم منہ اٹھائیں
رد سوال نہ کردا مالک شافی روز جزائیں

ختم شد کتاب لعون الملک الوہاب

قطعہ تاریخ از نتائج طبع لیناں مولوی حاجی ابو یوسف محمد شریف صاحب سکنہ کوٹلی مغربی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

چوں دختر عزیزہ بھر رضائے خالق — دُرہائے نعت سرور در سلک نظم سفتہ

پرسیدم از سروشے تاریخ عیسوی را — مرغوب طبع آمد فریاد نور گفتہ

۱۹۲۵ء

قطعہ تاریخ از مولینا مولوی ابوالیاس حافظ امام الدین صاحب سکنہ کوٹلی مغربی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

نور کی فریاد کو میں نے سنا — واہ عجائب نعت کا گلزار ہے

آفریں اے نور کیا اچھا لکھا — نعت کیا ہے درد کا اظہار ہے

بارگاہِ سرورِ مختار میں — یہ تیری فریاد ہی درکار ہے

Marfat.com

مومنو ! اس کو پڑھو باشوقِ دل سال ہجری مجھکو ہاتف نے کہا	گر تمہیں حبِّ نبی درکار ہے دولت افزا نعت کا گلزار ہے ۱۳۰۳

تاریخی قطعہ از جناب فقیر ابو الخلیل عبد العزیز خلف مولانا محمد حسن صاحب مرحوم محدث حنفی فیضپوری

چہ خوش نعت گفتی تو اے نور بیگم عزیزت چو پرسید تاریخ ہجری غم و فکرِ دنیا و عقبیٰ مخور تو	خدایت ببخشد جزاءً و فورا بگفتا سرو چشم بخواں از سرورا گلستانِ رنگیں فریاد نورا ۱۳۰۳

قطعہ تاریخ از جناب مولوی محمد رمضان صاحب قوم چوہان پٹواری مال موضع کمند حوالہ

کیا عجب فریاد کی ہے اپنے آقا کے حضور ہے معانی کا بحر موجِ نظم میں یوں نہاں مصرعہ ہر اک درجۂ لاریب میں ممتاز ہے مدعائے دل ترا برلائے خالق ہے دعا سالِ ہجری شوق سے رمضان ملہم نے کہا تم بھی کہدو کہ ہے ہدیہ بے عدیل و بے نظیر	اے عزیزہ لائقِ تحسین ہے تیرا شعور جس طرح ہو قطرۂ باراں صدف میں دُرِّ نور نعت میں کیوں نور بیگم کو نہ ہو فخر و غرور گوہرِ مقصود سے دامن ترا ہو رشکِ طور ہے قبولِ من ہوا گلدستۂ فریاد نور گر قبول افتد زہے عزّ و شرف یوم النشور ۱۳۰۳

فی الواقع کتاب فریاد نور نہایت پُر تاثیر دعا اور مخلصانہ پُر سوز التجا ہے۔ حق تعالیٰ اس کو زیورِ قبولیت سے مزین فرما کر مصنفہ خوش عقیدہ کو دارین میں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور اس کی دلی تمنا کو پورا کر کے سعادتِ عظیمہ سے بہرہ اندوز کرے اور سامعین کو متمتع فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار عبید اللہ دیوبندی عفی عنہ۔ بقلم خود)

یہ کتاب فی الواقع بہت عمدہ پُر تاثیر و دلسوز ہے۔ مصنفہ کی دلی مراد خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے حاصل کرے اور اصلی مقصود کو پہنچاوے (کلیم اللہ کاتب عفی عنہ ضلع گجرات)

تمّت بالخیر

Marfat.com

تحفۃ الاحبہ فی ذم الشرک فی المحبہ

۷۔ ردّ شرک و بدعت و رسومات قبیحہ و نذر لغیر اللہ وغیرہ کا صوفیانہ طریق پر مدلّل و مفصّل بیان فرمایا ہے۔ یہ کتاب بھی مولانا مرحوم و مغفور کی تصنیف ہے جو زیر طبع ہے۔

ستّہ ضروریہ

یعنی شش مسئلہ ترک فاتحہ خلف الامام۔ آہستہ آمین کہنا۔ نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ بیس تراویح اور وتر تین رکعت بیک سلام۔ اور سنت فجر اگر قضا ہو جاویں تو بعد طلوع آفتاب ادا کرنا وغیرہ مسائل مصنف مرحوم نے بڑی تحقیق سے لکھے ہیں۔ مخالفین کے اعتراضات کے تسلی بخش جواب محدثانہ علم جرح و تعدیل کے مطابق لکھے ہیں۔ عربی معہ ترجمہ اردو ہے۔ خواہش مند اصحاب کو پتہ ذیل سے جلدی منگوانی چاہیئے۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

★

ملنے کا پتہ

۱۔ ابو الخلیل مولانا عبد العزیز عبد القادر معلمان کتب دینیات فیضپور کلاں ضلع شیخوپورہ

۲۔ میاں محمد شریف ولد میاں امیر الدین صاحب رئیس قوم جوئیہ چک ۱۲ ایس پی ڈاکخانہ چاونڈ ضلع ساہیوال

Marfat.com

اشتہار واجب الاظہار

مولانا مولوی محمد حسن صاحب مرحوم محدث حنفی نقشبندی ساکنہ فیض پور کلاں ضلع شیخوپورہ

مدلل ولاجواب کتابیں

۱۔ دلیل المبین علی ترک القراۃ للمقتدین۔ امام کے پیچھے قرأۃ وفاتحہ نہ پڑھنے کا مسئلہ ایسا فیصلہ کن اس کتاب میں موجود ہے کہ دوسری کتابوں کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ کتاب اللہ واحادیث صحیحہ سے محدثانہ طور پر معترضین کے اعتراضات کو نقل کر کے اسماء رجال کے مطابق راویوں کی جرح وتعدیل کر کے دندان شکن جواب دیے گئے ہیں۔ اللہ کریم مصنف مرحوم ومغفور کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ نہایت بے نظیر ولاجواب کتاب ہے۔ احباب احناف کے لیے اس کا خریدنا اور مطالعہ کرنا لازمی ہے اور علماء کرام کو بھی ضرور [illegible] مطالعہ کرنا چاہیئے۔ خریداروں کی دو سو درخواست آنے پر فوراً چھپ جاویگی۔ عربی ترجمہ اردو تخمیناً [illegible] ہوگی قیمت دو روپے

۲۔ تنویر الحاسہ فی مناقب الائمۃ الثلاثہ۔ امام ابوحنیفہؒ وامام محمدؒ وامام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے مناقب اور معترضین کے مدلل جواب ہیں اصل عربی ترجمہ اردو قیمت ۲۵ پیسے

۳۔ رحمۃ الودود۔ پہلی اور تیسری رکعت کے بعد ترک جلسہ استراحت ولیٹنا بعد سنت فجر کے وعدم جواز سجدہ لغیر اللہ کے مسئلے حدیث اور فقہ کے مطابق لکھے ہیں۔ عربی ترجمہ اردو ۲۵ پیسے

۴۔ حق المبین فی اثبات الظہر یوم الجمعۃ للمصلین۔ بوقت عدم موجودگی شرائط جمعہ کے نماز ظہر کو بعد جمعہ ادا کرنا فقہا اور محدثین کے اصول کے مطابق مخالفین کے اعتراضات کو نقل کر کے [illegible] شکن تسلی بخش جواب دیے گئے ہیں۔ کتاب کی خوبی مطالعہ پر موقوف ہے [illegible] چکی ہے خریداروں کی درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔ قیمت اسی ۸۰ پیسے

[illegible] بالا کتابیں مقامات مندرجہ ذیل سے ملیں گی

۱۔ فیض پور کلاں ضلع شیخوپورہ۔ ابوالخلیل مولانا عبدالعزیز وعبدالقادر معلمان کتب دینیات

۲۔ میاں محمد شریف ولد میاں امیر الدین صاحب رضا [illegible] قوم جوئیہ چک [illegible] ضلع [illegible]

ذخیرہ [illegible] لاہور پاکستان

Marfat.com

ŠAR PLANINA
THE FORMER YUGOSLAV REPUBLIC OF MACEDONIA
Serbia (APPROXIMATE)
Jalovernik
Drozga
BURNIK
Maia Planina
Velika Planina
1593
1817
2075
1430
1520
2358
2438
2685
2081
2651
2360
62
63
64
65
66
67
68

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com